بے زر یا بے قیمت

WITHOUT MONEY OR WITHOUT PRICE

آج صبح، ٹیبر نیکل میں دوبارہ آنا یقیناً شرف کی بات ہے۔ میں سوچ رہا ہوں...... بھائی نیول نے بتایا تھا بہت سارے پیچھے والے لوگ سن نہیں پاتے ہیں۔ کیا اب، آپ پیچھے والے لوگ مجھے ٹھیک طور سے سن رہے ہیں؟ کیا اب ٹھیک ہے۔ ٹھیک ہے۔ میں- میں کچھ ایسا ہی ہوں، اسلیئے مجھے کافی زیادہ شور مچانا پڑتا ہے تاکہ لوگوں کو معلوم ہو جائے کہ میں بھی یہاں موجود ہوں۔

(2) چنانچہ، مجھے ایک ایسا وقت بھی یاد ہے جب میں پبلک یوٹیلٹیز میں کام کرتا تھا۔ میں سیڑھی پر چلتا ہوا آ رہا تھا......اور میں اونچی جگہوں پر چڑھنے کیلیئے، بڑے بڑے جوتے پہنتا تھا، اور اُن میں کوکے لگے ہوتے تھے۔ اور میں سیڑھیاں چڑھ رہا تھا۔ اور مسز ایہالٹ، جو کہ میری ایک اچھی دوست ہیں، وہ سوئچ بورڈ پر تھی۔ مجھے یقین ہے کہ مسٹر گن تھر اُسے، اچھی طرح پہچان لیں گے۔ چنانچہ ایڈتھ نے کہا، ”بلی، میں نے دیکھا ہے، تم سب سے زیادہ شور مچاتے ہو، جیسے ایک چھوٹا بچہ مچاتا ہے۔“ اور میں اُن بڑے بڑے کوکے والے جوتوں کیساتھ قدم بڑھتا ہوا، سیڑھیاں چڑتا رہا۔

(3) میں نے کہا، ”ٹھیک ہے، ایڈتھ، میں بہت چھوٹا ہوں، اسلیئے مجھے بہت زیادہ شور مچا کر، سب کو بتانا پڑتا ہے کہ میں بھی یہاں موجود ہوں۔“

(4) خیر، میں صرف فون کرنے کیلیئے اندر گیا تھا۔ بھائی نیول نے مجھے بتایا ہمارے اچھے دوست بھائی روئے رابرسن، بیمار ہونے کی وجہ سے، آج صبح عبادت میں نہیں آپائے ہیں۔ اُس...... اُس نے ایک دانت لگوایا تھا۔ اُس سے انفیکشن ہو گیا تھا، اور اُسے بخار ہو گیا تھا۔ میرے خیال میں، ٹھیک، اِسی چیز نے اُسے کھینچا ہے۔ روئے ہمارے لیے ایک باپ کی حیثیت رکھتے ہیں، اور ہم اُن سے پیار

کرتے ہیں۔اور میں نے کہا،''بھائی روئے، میں- میں ابھی، چند منٹوں میں، عبادت میں جا رہا ہوں۔''میں نے کہا،''بھائی روئے آج صبح، میں کلیسیا سے کہوں گا اور ہم سب آپ کیلیئے دُعا کرینگے،'' اور کل جب وہ جائے، تو اُسکا خیال رکھا جائے۔دانت ٹیڑھا ہوگیا ہے، کیونکہ، غلط طریقے سے لگایا گیا تھا، اسلیئے اُنھیں دانت کاٹنا پڑے گا، اور اُسے باہر نکالنا پڑیگا۔

(5) بھائی روئے ایک تجربہ کار ہیں، آپ سب یہ جانتے ہیں، اور دوسری جنگِ عظیم میں، اُنہیں چھلنی چھلنی کر دیا گیا تھا۔اور اگر خُدا کی رحمت نہ ہوتی، تو وہ زندہ بھی نہ ہوتے۔اور اُنہیں کافی دیر تک، مُردوں میں رکھا گیا تھا؛ اور یہاں سے بازو بھی چھلنی ہو گئے تھے، اور ٹانگیں بھی چھلنی ہوگئیں تھیں، اور دونوں نسیں بھی ختم ہوگئیں تھیں۔اور ڈاکٹر نے کہا تھا،''اگر وہ کبھی زندہ رہ پائے، تو وہ کبھی ایک قدم بھی چل نہیں پائیں گے۔'' مگر خُدا کے فضل سے، وہ ہر روز کام کرتے ہیں، اور چڑھتے اُترتے ہیں۔خُدا اُن کے کیساتھ بھلا رہا ہے کیونکہ وہ ایک اچھے آدمی ہیں، اور ہم اُن سے پیار کرتے ہیں۔اور کیا ہم، ہم- ہم سب نہیں کرتے......

(6) اگر ہم ٹھیک زندگی گزارتے ہیں، تو اِسکا یہ مطلب نہیں ہے کہ ہم مصیبتوں سے محفوظ ہیں۔ سچ کہوں، تو اِس کا مطلب یہ ہے کہ تمام مصیبتیں ہمارے راستے میں آتی ہیں۔''صادق کی مصیبتیں بہت ہیں، لیکن خُداوند اُس کو اُن سب سے رہائی بخشتا ہے۔'' یہ جلالی حصہ ہے۔

(7) لہٰذا ہم آج صبح بھائی روئے کیلیئے، خصوصی طور پر دُعا مانگیں گے۔میں سوچ رہا ہوں کہ اگر یہاں کوئی ہے، جو چاہتا ہے کہ اُسے دُعا میں یاد رکھا جائے، تو، اُس کیلیئے بھی دُعا کرنا چاہوں گا۔پس وہ لوگ اپنا ہاتھ اُٹھائیں۔ٹھیک ہے۔ یہ اچھا ہے۔اگر آپ چاہیں، تو آئیں ایک لمحے کیلیئے کھڑے ہوجائیں، تاکہ ہم دُعا کریں۔

(8) خُداوند، ہم آج صبح، سبت کے آغاز میں آئے ہیں۔اور سورج اب اپنا کام شروع کر رہا ہے، تاکہ پوری دنیا میں پھیل کر، اُن چیزوں کیلیئے روشنی اور زندگی لائے جن کیلیئے اُسے مقرر کیا گیا ہے۔اور ہم تیری کلیسیا کا حصہ ہیں، اور عبادت کے آغاز ہی میں، شفائیہ عبادت کیلیئے کہا گیا ہے، اور یہ بدن کی جسمانی شفا کیلیئے ہے، تاکہ ہمارے مبارک خُداوند کی خواہشات اور تمناؤں کو پورا کیا جائے

جو کہ ہماری خطاؤں کی وجہ سے گھایل کیا گیا، اور اُس کے مار کھانے سے ہم نے شفا پائی، اور عبادت کے آغاز ہی میں، ہم التجا کرتے ہیں، جیسے گیتوں میں، اُس نے اپنے پنکھ پھیلانا شروع کر دیئے، اور ہمارے دل مضبوط ہونا شروع ہو گئے، اور آج صبح، اے خُداوند، ہم اپنے پیارے، بیش قیمت بھائی، روئے رابرسن کو، یاد کرتے ہیں، جو کہ تیرا فروتن خادم ہے۔ اور ہم جانتے ہیں تُو نے میدانِ جنگ میں اُسے زندگی بخشی ہے، اور تُو اُس کے ساتھ بھلا رہا ہے۔ اور آج وہ مصیبت میں مبتلا ہے، اور وہ چرچ بھی نہیں آسکا ہے۔

(9) اور، اے خُداوند، وہ یوحنا مرقس کے گھر میں دُعا کر رہے تھے، اور پطرس وہاں قید خانے میں تھا، اور وہاں اُس قید خانہ میں ایک فرشتہ نیچے آیا، اور پراسرار طریقے سے، دروازے کھل گئے، اور اُسے نکال کر باہر لے گئے۔

(10) اے خُداوند، تُو آج بھی وہی خُدا ہے۔ وہ فرشتے آج صبح بھی تیرے حکم کے منتظر ہیں۔ ہم التجا کرتے ہیں، خُداوند، جبکہ ہم خُدا کے گھر میں دُعا کر رہے ہیں، تو وہ فرشتے بھائی روبرسن کے گھر میں جائیں۔ کیونکہ اُسکی تمنا ہے وہ اپنے مقام پر کھڑا ہو جائے، لیکن مصیبت نے اُسے روک رکھا ہے۔ پس ہونے دے خُدا کے فرشتے اُسے رہائی دیں، اور اُسے صحت دیں، تا کہ وہ دوبارہ خُدا کے گھر میں اپنے مقام پر کھڑا ہو جائے۔

(11) پس کچھ اور لوگ بھی ہیں جو مشکل سے گزر رہے ہیں، اور وہ- وہ بیمار ہیں۔ اور ہم نے ایک بزرگ خاتون کو بھی دیکھا ہے، جب وہ اپنی نشست پر بیٹھ رہی تھی، تو اُس نے اپنا ہاتھ اُٹھایا تھا، اور وہ اپنے قدموں پر لڑکھڑا رہی تھی۔ اور وہ خُدا کے گھر میں آئی ہے، تا کہ شفا پائے۔ اے خُداوند، یہ بخش دے، وہ خاتون ایک نوجوان عورت کی طرح قوت اور جوانی حاصل کر کے، یہاں سے چل کر جائے۔

(12) اور باقی سب لوگ جنھوں نے ہاتھ اُٹھائے ہیں، اُن میں سے کئی اُٹھ کھڑے ہوئے ہیں؛ کیونکہ لکھا ہے، اور اِس کا حوالہ دیا گیا ہے، ''صادق کی مصیبتیں بہت ہیں، لیکن خُداوند اُس کو اُن سب سے رہائی بخشتا ہے۔'' پس ہونے دے آج ہم ایمان کی جانب اُڑ کر، ایمان کے بازوؤں میں چلے جائیں، جو ہمیں تمام بیماریوں سے اور مصیبتوں سے رہائی بخشتا ہے۔ اور جب عبادت ختم ہو، تو

ہمارے درمیان کوئی بھی کمزور نہ رہے۔

(13) اے خُداوند، بخش دے، ہر بے ایمان شخص ایماندار بن جائے۔ اور جیسے ہی ہم تیرے کلام پر توجہ دیتے ہیں، تو ہونے دے پاک رُوح اِسے لے اور اِسے ہمارے دلوں میں انڈیل دے، اور اِسے تب تک پانی دیتا رہے جب تک کلام کا پھل نہ آجائے۔ اے خُداوند، یہ ہمارے لیے کر، جبکہ ہم فروتنی کیساتھ اپنے سروں کو جھکائے ہوئے ہیں اور ہم یہ یسُوع کے نام میں مانگتے ہیں۔ آمین۔

آپ تشریف رکھ سکتے ہیں۔

(14) آج صبح کی عبادت کے پیغام میں داخل ہونے سے پہلے، میں آپکے ذہنوں میں اِس بات کو، تھوڑا سا قریب لانا چاہتا ہوں۔ اگر آپ میں سے کوئی ایسا ہے جس کی چھٹیاں ہیں، اور وہ اِن عبادات میں سے کسی ایک میں شرکت کرنا چاہتا ہے جو مڈل ٹاؤن، اوہائیو میں، پیر سے، ایک ہفتے کیلئے شروع ہوں گی، تو یاد رکھیں یہ کیمپ گراؤنڈز میں ہوں گی۔

(15) جین، کیا تم کیمپ گراؤنڈز کے نام سے واقف ہو؟ [بھائی جین کہتا ہے، ''بتایا گیا ہے کہ یہ مڈل ٹاؤن سے بارہ میل دور ہے۔'' -ایڈیٹر۔] بھائی سلیوان۔ مڈل ٹاؤن ایک چھوٹا سا شہر ہے، مجھے لگتا ہے کہ جیفرسن ویل کی طرح ہے۔ یہ باسکٹ بال کا مرکز ہے۔ اور بھائی سلیوان وہاں کے پاسٹر ہیں۔ فل گاسپل چرچز میں سے کوئی بھی، آپ کو بتا دے گا کہ کیمپ گراؤنڈز کہاں ہے، کیونکہ اِس میٹنگ میں ساٹھ سے زیادہ چرچز تعاون کر رہے ہیں۔

(16) اور وہاں کیمپ گراؤنڈز میں بہت سارے چھوٹے چھوٹے سادہ سے گھر ہیں، اسلیئے مجھے بتایا گیا ہے، اُن لوگوں کا خیال رکھیں جو وہاں پر آنا چاہتے ہیں۔ اور عبادات پیر سے شروع ہو کر ہفتے تک رہیں گی، اور چھ روز تک ہونگیں۔ اور دوسرے چرچز کو مدِنظر رکھتے ہوئے، اتوار کو عبادت نہیں ہوگی، تاکہ وہ اپنی ریگولر عبادات میں جا سکیں۔ دیکھیں، ہر رات، شفائیہ عبادت ہوگی، اور بیماروں کیلئے دُعا کی جائے گی۔ اسلیئے ہر ایک کو دعوت دی جاتی ہے۔ اور یہ سلسلہ 10 اگست سے شروع ہو کر، 15 تک رہے گا، یعنی پیر سے ہفتے تک چلے گا۔ اور اگر آپ چھٹیاں گزار رہے ہوں، اور- اور آپ کی چھٹیاں آنے والی ہوں، تو کیا آپ اِنھیں اِس طرح گزارنا چاہیں گے، دیکھیں، ہمیں یقیناً آپکو وہاں

دیکھ کر بڑی خوشی ہوگی۔

(17) میں اُن تمام لوگوں کی بھی حوصلہ افزائی کرونگا جنھوں نے ابھی تک مسیحی بپتسمے میں بپتسمہ نہیں لیا ہے، اور پس آج صبح یہیں رہنا چاہتے ہیں اور اِس پر غور کرنا چاہتے ہیں۔ اور میرا خیال ہے، بپتسمے کی عبادت کیلئے تیار ہیں جو کہ تقریباً اب سے پینتالیس منٹ بعد ہوگی۔ اسی چرچ میں ہوگی۔

(18) ہم لوگوں کی بہت زیادہ حوصلہ افزائی کرنے کیلئے تیار رہتے ہیں تا کہ وہ مسیحی بپتسمے میں بپتسمہ لیں، کیونکہ ہم جانتے ہیں یہ نجات کیلئے بہت ضروری ہے۔ کیونکہ یہ ہمارے خُداوند کی طرف سے لکھا گیا ہے، اور اُس کا آخری حکم ہے، کلیسیا کیلئے یہ اُس کا آخری حکم تھا۔ یا، اُس نے کلیسیا کو، آخری حکم دیا، اُس نے کہا، ''تمام دنیا میں جا کر، ساری خلق کے سامنے انجیل کی منادی کرو۔ اور جو ایمان لائے اور بپتسمہ لے وہ نجات پائے گا۔'' لٰہذا ہم جانتے ہیں یہ ضروری ہے کہ ہم ڈبکی لگا کر بپتسمہ لیں۔

(19) اور ہمیں آپ کی خدمت کر کے بڑی خوشی ہوگی، خاصکر ہر اُس شخص کی جو اپنے دل میں ایمان رکھتا ہے کہ یسُوع مسیح خُدا کا بیٹا ہے، اور وہ گنہگاروں کو بچانے کیلئے موا، اور اُن میں سے ایک آپ ہیں جسے بچانے کیلئے وہ موا؛ پس آپ آ کر اپنے گناہوں کی معافی کیلئے یسُوع مسیح کے نام پر بپتسمہ لیں؛ اور دُنیا سے، یہ کہہ دیں، آپ کے گناہ معاف ہو گئے ہیں، اور اب آپ اپنا موقف اختیار کرنے کیلئے، خُداوند یسُوع کے شاگرد بن گئے ہیں۔

(20) اگر آپکے پاس جانے کیلئے کوئی چرچ نہیں ہے، تو ہمیں خوشی ہوگی کہ آپ ہمارے ساتھ رفاقت کریں۔ ہمارے یہاں ممبرز نہیں ہیں۔ یہ ایک اوپن ٹیبر نیکل ہے، جو مسیح کے پورے بدن کیلئے، اور ہر فرقے کیلئے ہے۔ ہم غیر تنظیمی طور پر کھڑے ہیں۔ اور ہم تمام لوگوں کیلئے دروازے کھولتے ہیں، چاہے وہ کوئی بھی ہوں، کوئی رنگ، نسل، یا کوئی بھی عقیدہ ہو، سب کو خوش آمدید کہا جاتا ہے۔ ''جو بھی چاہے، وہ آئے۔'' اگر آپ کے پاس کوئی دوسرا چرچ نہیں ہے، تو ہمیں خوشی ہوگی آپ صرف آئیں اور ہمارے ساتھ رفاقت کریں۔ شامل ہونے کیلئے کچھ نہیں چاہیے۔ جب دروازے کھلتے ہیں تو بس اندر آ جائیں، اور ہمارے ساتھ رفاقت کریں۔ آپ کو بس اتنا ہی چاہیے؛ اسلیئے بس

اِسی طرح آئیں۔ بس اپنے کندھوں کو پہیوں پر رکھیں، اور کھلے دل کے ساتھ آئیں، اور ہماری مدد کریں جبکہ ہم خُدا کی بادشاہی کی خاطر آگے بڑھ رہے ہیں۔ کیونکہ، ہم یقین رکھتے ہیں کہ وہ گھڑی، اب بہت قریب ہے، اور جتنی باتیں بائبل نے کہی ہیں وہ تمام پوری ہوں گی۔

(21) بیشک آپ میں سے بہت ساروں نے خروشیف کے بارے میں پڑھا ہوگا، اگلے روز یو۔این میں۔، اُس نے بیان دیا تھا، اور میرے ایک دوست نے، مجھے کنیڈین اخبار سے اسکا ایک حوالہ دیا تھا۔ اُس نے کہا، ''اگر کوئی خُدا ہے، تو کیا وہ آپ سرمایہ داروں سے، ہیکل کو دوبارہ صاف کرنے اور پاک کرنے کیلئے تیار ہے، جیسا اُس نے شروع میں کیا تھا۔'' اب آپ لائنوں کے درمیان پڑھ سکتے ہیں، ''وہ دوبارہ ہیکل کو صاف کرنے کیلئے تیار ہے۔'' اور یہ بڑی خوفناک بات ہے، کہ ایک کیمونسٹ کو ایسی بات کہنی پڑی؟ دیکھیں، اُس کے پاس کچھ تھا۔ یہ درست بات ہے۔ یہ سرمایہ دار لوگ تھے، جو آغاز میں، مصیبت کا باعث بنے تھے۔ ہم سرمایہ دار ہیں۔

(22) میں نے اپنے پیارے، عزیز پاسٹر، بھائی نیول کا ایک مرتبہ تبصرہ سنا تھا، جو اُس نے اپنے ٹیلی ویژن...... یا ریڈیو نشریات پر، ایک روز دیا تھا، وہ میرے ذہن میں، بار بار چلتا رہا ہے۔ اور میں اُس کو بھول نہیں سکتا۔ میں نے کل رات، اپنے ایک دوست کو اِس کا حوالہ دیا تھا۔ اور وہ یہ تھا، دیکھیں یوں ہوگا...... پاک رُوح کے، زمین پر سے اُٹھائے جانے کے بعد، ایک رسمی کلیسیا آگے بڑھے گی، جو فرق کو نہیں جان پائے گی۔ کیا، آپ نے کبھی...... کتنے لوگوں نے یہ سنا تھا؟ کیا یہ حیران کن نہیں تھا؟ وہ پاک رُوح کے متعلق نہیں جانتے ہیں، اسلیئے وہ نہیں جان پائیں گے کہ یہ کب چلا جائے گا، اور وہ بالکل اِسی طرح چلتے رہیں گے۔ جب آخری شخص کو بھی مسیح کے بدن میں مہر بند کر دیا جائے گا، وہ تب بھی اِسی طرح چلتے رہیں گے، اور تبدیل ہونے والوں کو اس میں لانے کی کوشش کریں گے، کیونکہ وہ نہیں جانتے یہ کیا ہے۔ اور ان کے رسمی مذاہب اُسی طرح چلتے رہیں گے جیسے وہ تھے۔ اب، یہ بیان آپ کے اندر اُس طرح سے نہیں اتر سکتا جس طرح سے یہ میرے اندر اترا ہے، لیکن یہ واقعی ایک حیران کن بیان تھا۔ اور، وہ مذہبی رسومات میں، بہت دور نکل جائیں گے، دیکھیں جب تک وہ پاک رُوح سے محروم نہ ہو جائیں، کیونکہ وہ نہیں جانتے یہ کیا ہے، اور اس کے

ساتھ کیسے آغاز کرنا ہے۔

(23) اے خُدا ہم پر رحم فرما۔ بھائی، میری تمنا ہے، اور میں اِس طرح کی زندگی جینا چاہتا ہوں، یہاں تک کہ اگر پاک رُوح کے رنجیدہ ہونے کا تھوڑا سا احساس بھی ہوا، تو میں اِسے اپنے دل میں جان لوں گا۔ کیا مجھے کوئی ایسا کام کرنا چاہیے جس سے وہ رنجیدہ ہو جائے، میں تو ایک لمحے میں یہ محسوس کر لوں گا۔

(24) اُسکی غیر موجودگی کو، چھوڑ دیں؛ اگر وہ یہاں نہیں ہے تو میں بھی یہاں رہنا نہیں چاہتا ہوں۔ تو پھر میں یہاں سے جانا پسند کرونگا، جی ہاں، جناب، کیونکہ رحم کے تخت پر پھر خون نہیں ہوگا۔ اور وہ سیاہ اور دھواں دار اور تاریک ہوگا۔ کیونکہ رحم گاہ میں ہمارا مقدمہ چلانے کیلئے، اُس وقت کوئی وکیل نہیں ہوگا۔ کیا آپ جانتے ہیں پاک کلام یہ کہتا ہے؟ ہیکل میں دھواں پھیلا ہوا تھا۔ تخت پر مزید خون نہیں تھا، پس یہ عدالت کا منظر ہے۔

(25) اگر خُداوند، اِس شروع کے موسمِ خزاں میں، ہمیں چند راتوں کی بیداری دیدے، تو میں نے ابھی اپنے ذہن میں یہ بات سوچ لی ہے، میں مکاشفہ کی کتاب لونگا، تا کہ اِس کا مطالعہ کیا جائے، اور اِس مکاشفہ کی کتاب کے ذریعے ٹھیک، آگے بڑھا جائے۔

(26) اب، آج، میں جانتا ہوں بہت سے لوگ آئے ہیں، جن کیلئے دُعا کی جانی ہے۔ کیونکہ آج، بلکہ اِس ہفتے میرا دفتر بند تھا۔ اور کچھ لوگ اندر آ گئے تھے، کیونکہ اُن کیلئے وہاں، دُعا کرنے کا موقع نہیں ملا تھا، کیونکہ لڑکے ایک سے زیادہ دن کیلئے، آرام کرنے، چلے گئے تھے۔ اُن کے پاس کرنے کیلئے بہت کام ہیں؛ اُنکا اپنا کام بھی ہے، اور پھر ٹیبر نیکل کا کام بھی ہے، اور پھر میری فون کالز اور دوسرے کام وغیرہ بھی ہیں۔ اور یوں یہ جلد ہی آپ کے اعصاب پر سوار ہو جاتے ہیں۔ اور پھر یہ سبب بن جاتے ہیں۔ اور میں جانتا ہوں مجھے بعض اوقات، یا کبھی کبھار باہر نکلنا پڑتا ہے، اور کچھ مختلف کرنا پڑتا ہے، اور میں جانتا ہوں، باقی لوگ بھی اسی طرح کرتے ہیں۔ اُنھوں نے مجھے بلایا تھا۔ اور میں نے کہا تھا، ''میرے خیال کے مطابق سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا۔'' اور ہم کچھ دیر میں، بیماروں کیلئے بھی دُعا کریں گے۔

(27) اور میرا خیال ہے اب ہم خُدا کے کلام میں سے کچھ پڑھیں۔ اگر آپکے پاس آپ کی بائبل ہے، تو آئیں یسعیاہ کی کتاب کی جانب رجوع کرتے ہیں۔ مجھے یہ دیکھ کر اچھا لگتا ہے کہ آپ اپنی کتابِ مقدس کھولیں اور اُسے پڑھیں۔ میں پڑھتا ہوں...... چاہے آپ ایک یا دو الفاظ سے زیادہ نہیں پڑھتے، پھر بھی، یہ خُدا کا ابدی، اور لافانی کلام ہے۔ یہ کبھی ٹل نہیں سکتا ہے۔ یسعیاہ کا 55 باب ہے، اور موضوع ہے، ''ابدی نجات۔''

اے، سب پیاسو، پانی کے پاس آؤ، اور وہ بھی جس کے پاس پیسہ نہ ہو؛ آؤ، مول لو، اور کھاؤ؛
ہاں، آؤ، اور مے......اور دودھ بے زر اور بے قیمت خریدو۔

تم کس لیے اپنا روپیہ اُس چیز کیلئے جو روٹی نہیں؟ اور اپنی محنت اُس چیز کے واسطے جو آسودہ نہیں کرتی خرچ کرتے ہو؟ تم غور سے میری سنو، اور وہ چیز جو اچھی ہے کھاؤ، اور تمہاری جان فربہی سے لزت اُٹھائے۔

کان لگاؤ، اور میرے پاس آؤ: سنو، اور تمہاری جان زندہ رہے گی؛ اور میں تم سے ابدی عہد باندھوں گا، یعنی داؤد کی سچی نعمتیں بخشوں گا۔

(28) اب میں آپ سے چند لمحوں کیلئے صرف اِس مضمون پر بات چیت کرنا چاہتا ہوں: بے زر یا بے قیمت۔

(29) ہمارے دور میں بہت ساری تفریحی کی چیزیں موجود ہیں۔ لوگوں کو آمادہ کرنے کیلئے بہت کچھ موجود ہے جسے ہم ''خوشیاں کہتے ہیں،'' اور یہ تمام لوگوں، اور ہر عمر کیلئے موجود ہیں۔

(30) نوجوانوں کیلئے، ماڈرن ناچ رنگ اور روک اینڈ رول پارٹیاں گمراہی ہیں، اور اس میوزک کیساتھ وہ آگے بڑھ رہے ہیں۔ اور یہ تفریحی کے نام پر بہت بڑی گمراہی ہے۔

(31) مجھے اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ ایک بچے کی پرورش کتنے اچھے گھر میں ہوئی ہے، اور اُسے ٹھیک طریقے سے کام کرنا سکھایا گیا ہے؛ اگر اُس بچے نے نئے جنم کے تجربے کو قبول نہیں کیا ہے، تو جیسے ہی وہ روک اینڈ رول میوزک سنے گا وہ اُس کی توجہ اپنی جانب کھینچ لیگا۔ کیونکہ، اُس میں، اُس کی پیدائش میں، فطرتی طور پر، ایک جسمانی روح ہے۔ اور آج، شیطان کی طاقت اس قدر زیادہ کام

کررہی ہے، کہ وہ اُس چھوٹے بچے کی روح کو قابو کر لیتی ہے۔

(32) اور پھر، یہ اُس بوڑھے کو کتنا نقصان پہنچائیگی، جس نے نئے جنم کو رد کر دیا! کیونکہ، صرف اسی کے وسیلے آپ کی زندگی بدلتی ہے، اور آپ تبدیل ہوتے ہیں اور نئے سرے سے، خُدا کی بادشاہی میں جنم لیتے ہیں، آپ کی فطرت پھر بھی دنیا کی چیزوں کی طرف رہے گی، چاہے آپ کتنے ہی مذہبی کیوں نہ ہوں، جب تک آپ میں یہ تبدیلی نہیں آجاتی۔ آپ عبادت کر سکتے ہیں اور مذہبی بن سکتے ہیں، لیکن پھر بھی آپ کے اندر کوئی قوت ہے جو آپکو اسطرف کھینچے گی، کیونکہ گناہ کا یہ پرانا آدمی اور اس کی خواہشات ابھی تک آپ کے اندر مری نہیں ہیں۔

(33) مگر ایک بار مسیح کو اپنے دل کے تخت پر بیٹھنے دیں، پھر یہ چیزیں آپکو پریشان نہیں کر سکتی ہیں۔ کیونکہ وہ بہت بڑا ہے۔

(34) میں اُس آدمی کے نام کا ذکر نہیں کر سکتا، کیونکہ مجھے ابھی اُس کا نام یاد نہیں ہے، لیکن آپ میں سے بہت سارے لوگ اُسے یاد کر لیں گے۔ وہ کہتے ہیں کہ ایک جزیرہ تھا جہاں مرد گھات لگا کر بیٹھتے تھے، اور عورتیں گاتے ہوئے، وہاں باہر نکلتی تھیں۔ اور اُنکے گانے اِس قدر دلفریب ہوتے تھے، کہ گزرنے والے جہازوں کے، ملاح بھی، اندر آجاتے تھے۔ اور گھات لگا کر حملہ- حملہ کرنے والے سپاہی اُن ملاحوں کو دور سے پکڑ لیتے تھے، اور اُنکو قتل کر دیتے تھے۔ اور ایک فلاں فلاں عظیم آدمی بھی وہاں سے گزرنا چاہتا تھا۔ اور اُسکے سپاہیوں نے اُسے مستول والے ستون کیساتھ باندھ رکھا تھا، اور- اور- اور اُس کے منہ میں کچھ ڈال دیا تھا، تاکہ وہ چلا نہ سکے؛ اور- اور اپنے ملاحوں کے کانوں میں بھی پلگ نما کوئی چیز لگا دی تھی، تاکہ وہ سن نہ سکیں، اور اسطرح، اپنا سفر جاری رکھیں۔ اور پھر وہاں عورتیں، ناچتے ہوئے اور- اور چلاتے ہوئے باہر نکلیں، اور، اوہ، یہ بہت اچھا سا تھا، یہاں تک کہ وہ مڑا اور اپنی کلائیوں کو چھپالیا، اور اپنے ملاحوں سے چلا کر کہا، ”اندر آؤ! اندر آؤ! لیکن وہ اُسے سن نہیں سکتے تھے، کیونکہ اُن کے کانوں میں پلگ نما کوئی چیز لگی ہوئی تھی۔

(35) اور پھر وہ ایک خاص جگہ کی جانب روانہ ہوا جہاں وہ اُسے ستون سے آزاد کرنے کو تھا، یا، اُسکے ہاتھوں کھولنے کو تھا، اور باقیوں کے کانوں سے پلگ نما چیز اُتارنے کو تھا۔ پس، پھر جب وہ

گلیوں میں چلنا شروع ہوئے، تو اُس شخص نے ایک موسیقار کوسنا جو پہلے سے بہت زیادہ اعلیٰ تھا، جب وہ دوبارہ وہاں سے گزرا، تو وہ کہنے لگا،''اوہ، اے عظیم مسافر، کیا ہم تجھے دوبارہ مستول کے ستون سے باندھ دیں؟''

(36) اُس نے کہا،''نہیں، مجھے چھوڑ دو۔ میں نے اُس سے کہیں زیادہ اچھا سن لیا ہے۔ یہاں تک کہ وہ مجھے مزید پریشان نہیں کر پائیں گے۔''

(37) نئے سرے سے جنم لیے ہوئے مسیحیوں کے ساتھ بھی ایسا ہی ہے۔ کیونکہ انہیں روک اینڈ رول اور اِس دنیا کی تفریح سے کہیں زیادہ بڑھ کر کچھ مل گیا ہے۔ اور انکی خوشی پاک رُوح کے وسیلے ہے۔ یہ بہت اعلیٰ بات ہے، یہاں تک کہ دُنیا ان کیلئے مُردہ ہے۔

(38) لیکن جب آپ اس سستی تفریح کیلئے جاتے ہیں، تو آپ یاد رکھیں آپ کو بہت سے پیسوں کی ضرورت پڑتی ہے۔ ایک نوجوان شخص جو اپنی گرل فرینڈ کو اِن پارٹیوں اور ڈانس پارٹیوں، اور باقی محفلوں میں لیکر جاتا ہے، تو اُسے اپنی ہفتے بھر کی کمائی کا بہت بڑا حصہ خرچ کرنا پڑتا ہے۔ اور جو بوڑھے لوگ بیئر پارلر میں جا کر خوشی حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہیں، اور اپنے ہفتے بھر کے غموں کو شراب پی کر دور کرنے کی کوشش کرتے ہیں، اُنھیں بہت زیادہ رقم ادا کرنی پڑتی ہے۔ اور اُن کو اِس سے کیا حاصل ہوتا ہے؟ اُنھیں دل کی تکلیف کے علاوہ اور کچھ حاصل نہیں ہوتا ہے۔

(39) اور یاد رکھیں، آپ کو کسی دن اسکا خُدا کو حساب دینا پڑیگا۔'' اور گناہ کی مزدوری موت ہے۔'' اِس کے ذریعے، آپ یہاں زمین پر کچھ بھی نہیں بنا سکتے ہیں۔ یہ ایک جھوٹا سراب ہے۔ اور اسے پینے سے صرف غم بڑھے گا۔ گناہ صرف موت پر ہلاکت کا اضافہ کریگا۔ اور آپکے آخری حساب کے بعد، آپکو خُدا اسے ہمیشہ کیلئے جدا ہو کر؛ آگ کی جھیل میں جانا ہوگا۔ آپ اس سے کچھ بھی حاصل نہیں کر سکتے ہیں، بلکہ کھو سکتے ہیں۔

(40) اسلیئے خُدا مخاطب ہو کر یہ سوال پوچھ رہا ہے،''تم کس لیے اپنا روپیہ اُن چیزوں کے واسطے خرچ کرتے ہو جو آسودہ نہیں کرتی ہیں؟ تم ایسا کیوں کرتے ہو؟''

(41) کونسی چیز انسان کو مجبور کرتی ہے کہ وہ ایسا کرے؟ اور جو کچھ اُسکے پاس ہے، اور جو کچھ وہ

کماتا ہے، اُس سے وہ شراب پیئے ، اور ایسی عورتوں پر خرچ کرے جو اُن کے ساتھ ساتھ چلتی ہیں، یا پھر دُنیاوی، ہوس کی لذتوں میں خرچ کرے۔

(42) لیکن ہمیں بائبل میں بتایا گیا ہے، اور خُدا کے پاس آنے کیلئے کہا گیا ہے،''اور ابدی زندگی اور ابدی خوشی ، بے زر اور بے قیمت خریدنے کیلئے کہا گیا ہے۔''

(43) دیکھیں جو چیزیں آسودہ نہیں کر سکتی ہیں، اور اُن کا انجام ابدی موت ہے۔ اور اُن کیلئے آپ اپنی ساری رقم خرچ کر دیتے ہیں جو آپ نے اکٹھی کی ہوتی ہے، یہ کوئی بڑا شوٹ یا - یا تفریحی کی صورت بھی ہو سکتی ہے، یا یہ تفریحی لڑکے، یا کسی مقبول لڑکی صورت میں بھی ہو سکتی ہے، یا جو بھی آپ کی تمنا ہو، دیکھیں یہ کسی صورت میں بھی ہو سکتی ہے۔ اور ایسا کرنے کیلئے، آپ کو اپنی کمائی ہوئی دولت سے قیمت ادا کرنی پڑتی ہے۔ انتہائی اعلیٰ ترین لباس پہنتے ہیں، اور- اور وہ کام کرتے ہیں جو دُنیا کرتی ہے، بس جو بورہے ہیں وہ ابدی ہلاکت کیلئے کاٹیں گے۔

(44) خُدا فرماتا ہے، پھر،'' دیکھیں ؟'' ہم عدالت کے روز کیا کریں گے، جب ہم سے پوچھا جائے گا، ہم نے ایسا کیوں کیا؟ تو پھر ہمارا جواب کیا ہوگا؟ ماڈرن امریکہ کا جواب کیا ہوگا، جو کہتا ہے کہ وہ کرسچن قوم ہے؟ اور وہسکی پر، ایک سال کے عرصے میں، کھانے سے زیادہ رقم خرچ کر دیتا ہے۔ '' اپنا پیسہ اِن چیزوں کیلئے کیوں خرچ کرتے ہو؟'' پھر بھی، حکومت آپکو پانچ ڈالر مالیت کے ٹیکس کے عوض دیتی ہے، جو آپ نے شاید کسی ایسے ادارے کو بھیجا جو ٹیکس وصول کرنے کیلئے درست طریقے سے مقرر نہیں ہوا تھا، دیکھیں اس سے مشنریوں کو بیرونِ ملک بھیجا جا سکتا تھا۔ پس کسی دن ہم سے پوچھا جائے گا،'' تم نے ایسا کیوں کیا؟''

(45) ہم ایک کرسچن قوم ہیں، اور کچھ لوگوں کیلئے اربوں بھیجے جاتے ہیں، اور ہم اُنکی دوستی خریدنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اب وہ اِسے ٹھکرا رہے ہیں۔ کوئی حیرانگی کی بات نہیں کہ خروشیف نے کہا ہے،'' اگر کوئی خُدا ہے، تو وہ اپنے گھر کو دوبارہ صاف کرے۔'' بے ایمان لوگ ایسے بیانات دیکر، ہمیں شرمندہ کر رہے ہیں۔ یہ کتنا بڑا مذاق ہے! اور ہم اپنے آپکو کرسچن کہتے ہیں۔

(46) خُدا نے کہا،'' آؤ، اور ابدی زندگی، بے زر، اور بے قیمت خریدو۔'' زندگی، تا کہ ہمیشہ زندہ

رہو، اور ہم اُس سے پیٹھ پھیر لیتے ہیں اور اُسکے منہ پر ہنستے ہیں۔ اُس دن ہم کیا کرنے جا رہے ہیں؟ اور کیا ہونے جا رہا ہے......؟

(47) اگر خُدا نے ہمیں چیزیں دی ہیں، اور ہمیں پیسہ دیا ہے، اور ہمیں آسمان کے تلے امیر ترین قوم بنایا ہے، تو پھر خُدا پوچھے گا، ہم نے اِن کے ساتھ کیا کِیا ہے۔ ہم اپنا پیسہ اُن چیزوں کے لیے کیوں خرچ کرتے ہیں جو آسودہ نہیں کرتی ہیں؟ چنانچہ ایک پیسے سے لیکر، لاکھوں ڈالر تک؛ جو ہر ایک کو دیا جائیگا، نہ صرف ایک قوم سے، بلکہ ہر فرد سے اُسکا حساب لیا جائے گا۔

(48) مرد ایک دوسرے کو قتل کر رہے ہیں: میں نے ابھی حال ہی میں ایک مضمون پڑھا تھا، جہاں دولڑکے شکاری کیمپ میں کام کر رہے تھے۔ ایک کے پانچ بچے تھے، دوسرے کے دو بچے تھے۔ اور اُن میں سے ایک کو نوکری سے فارغ کرنا پڑا تھا۔ اور اُن لڑکوں میں سے ایک جس کے دو بچے تھے، بلکہ جس کے پانچ بچے تھے، اُس نے محسوس کیا کہ اُسے دو بچوں والے کی نسبت زیادہ کام کرنے کی ضرورت ہے؛ وہ دوسرے کیساتھ شکار کرنے چلا گیا، اور دوسرے لڑکے کو پیچھے سے گولی ماردی۔

(49) پیسہ، ایک ایسی قوم ہے، ایک ایسا احساس ہے، اور ایک ایسی روح ہے جو لوگوں پر غالب آجاتی ہے۔

(50) پھر آپ سوچیں نئے سرے سے پیدا ہونا کتنا ضروری ہے۔ ''پس آپکو نئے سرے سے پیدا ہونا ضروری ہے۔'' یہ بہت ضروری ہے۔ ''میرے پاس آؤ، اور بے زر خریدو۔''

(51) آپ یہ نہیں کہہ سکتے، ''میرے پاس پیسے نہیں ہیں۔'' آپ کو پیسے کی ضرورت نہیں ہے۔ کیونکہ یہ مفت دیا گیا ہے۔

(52) ہم امریکی ہر چیز کی ادائیگی اپنے طریقے سے کرنے کے مائل ہیں۔ یہ ہمارا نعرہ ہے۔ ''ہم چیزوں کی ادائیگی کرتے ہیں۔ ہمارے پاس پیسے ہیں۔'' ہمارے ڈالر کے بل دوسرے ممالک میں بھیجے جاتے ہیں، اور وغیرہ وغیرہ، حالانکہ یہ ناقص ہے۔ آپ اندر چل کر دیکھیں، یہاں ہر قسم کے، سیاح آتے ہیں۔ امریکی اُن کا پورا خیال رکھتے ہیں۔ گندا مال خُدا کے نزدیک مکروہ ہے۔ یہ ہمارا آسمانی راستہ نہیں خریدے پائیگا۔ لیکن امریکہ میں ہم سب کچھ، اپنے طریقے سے خرید لیتے ہیں۔

(53) آپ ریسٹورنٹ میں جائیں، اور اپنا شام کا کھانا کھائیں۔ اور اگر آپ ویٹریس کیلئے، ٹِپ کی صورت میں میز پر پیسے نہ رکھیں، تو اُس کے چہرے پر اداسی چھا جاتی ہے، حالانکہ جس کمپنی میں وہ کام کر رہی ہوتی ہے وہ اُسے پیسے دیتی ہے۔ اور آپ کے بل کا، کم از کم دس فیصد بہتر، یا اِس سے بھی زیادہ بہتر سمجھا جاتا ہے۔ اگر آپ ایسا نہیں کرتے، تو وہ ویٹریس آپ کو ایک کنجوس اور ایک-ایک مکھی چوس سمجھے گی۔ حالانکہ، وہ اپنی مزدوری لے رہی ہے۔ میرے خیال میں ایسا کرنا، بے عزتی اور شرم کی بات ہے۔ میں سمجھتا ہوں قوم کیلئے یہ ایک ناقص فیصلہ ہے۔ پہلے وقتوں میں، اچھی جگہیں، اور اچھے لوگ، اسکی اجازت نہیں دیتے تھے۔ مگر یہ سب کچھ بڑی تیزی سے آگے بڑھتا جا رہا ہے۔

(54) میں ایک ٹرین میں، سفر کرنے جا رہا تھا۔ ایک قلی آیا...... میرے ایک ہاتھ میں چھوٹا سا بریف کیس تھا، اور دوسرے ہاتھ میں ایک سوٹ کیس تھا، اور میری چھوٹی سی شیونگ کٹ میری بغل میں تھی، اور میں چلتا ہوا جا رہا تھا۔ اور قلی چلتا ہوا آیا، اور کہا، ''کیا میں اِسے آپ کیلئے اُٹھا سکتا ہوں؟''

(55) میں نے کہا، ''اوہ، جناب، میں بھی ٹرین ہی میں جا رہا ہوں۔ آپکا بہت، بہت شکریہ۔'' اوہ، تقریباً، تیس گز کا فاصلہ تھا۔

(56) اُس نے کہا، ''، میں یہ پکڑ لیتا ہوں،'' اور اُس نے ایک چھوٹی چیز لیکر، اُٹھالی، اور چل پڑا۔

(57) خیر، جب وہ پہنچا، تو میں جانتا تھا اُسے تنخواہ ملتی ہے...... مگر میں نے سوچا، میں اُسے ایک-ایک بلکہ آدھا ڈالر دوں گا۔ اور سوچا، تھوڑی دیر کیلئے، اُس نے، میرا سامان اُٹھایا تھا؛ تقریباً اِس ٹیرنیکل کے آخر تک فاصلہ تھا، جہاں سے مجھے ٹرین میں سوار ہونا تھا۔ پہلے، میں نے ٹرین پر قدم رکھا، اور پھر نیچے اتر کر اُس کے پاس رک گیا۔ اور، میں نے اُسے آدھا ڈالر دیا۔

اُس نے کہا، ''ایک منٹ!''

میں نے کہا، ''جناب، کیا بات ہے؟''

اُس نے کہا، ''میں نے آپ کے تین تھیلے اُٹھائے تھے!''

میں نے کہا، ''جی ہاں، جناب، یہ درست بات ہے۔ تو پھر، غلط کیا ہے؟''

(58) اُس نے کہا، ''میرا کم از کم چارج پچیس سینٹ فی بیگ بنتا ہے۔ اسلیئے آپ میرے مزید

پچیس سینٹ کے مقروض ہیں۔'' دیکھیں، یہ امریکن ازم ہے، یہاں ہر چیز کی قیمت ادا کرنی پڑتی ہے۔

(59) آپ اپنی کار میں سوار ہو کر کہیں جائیں اور جیسے ہی آپ کسی کھائی میں گرتے ہیں، تو آپ کو باہر نکالنے کیلئے کوئی نہ کوئی مل جائیگا۔ لیکن آپ کیلئے بہتر ہے کہ ادائیگی کیلئے تیار رہیں، کیونکہ وہ آپ سے اِس کا معاوضہ لیں گے۔ اور اگر کوئی ریکر یعنی کھینچنے والا آتا ہے اور آپکو پکڑتا ہے، تو وہ آپ سے ایک میل کی قیمت وصول کریگا۔ اور اگر کوئی کسان، اپنا ٹریکٹر، دس میں سے نو بار نکالتا ہے، یہ اُس سے بھی زیادہ بدتر ہوگا۔

(60) آپ جو کچھ بھی کرتے ہیں آپ کو ہر چیز کی ادائیگی کرنی پڑتی ہے۔ ہر ایک چیز کیلئے'' پیسہ! ادا کریں! پیسہ! ادا کریں!''

(61) اور پھر بھی گناہ نے آپ کو بہت بڑی کھائی میں ڈال دیا ہے! کون آپ کو گناہ کی کھائی میں سے نکال سکتا ہے؟ خُدا آپ کو گناہ کی کھائی سے، بے زر، اور بے قیمت نکال سکتا ہے، جبکہ کوئی اور آپ کو نکال نہیں سکتا ہے۔

(62) اگر آپ اپنے ریکر یعنی کھینچنے والے کو کھینچنے کیلئے زیادہ قیمت ادا نہیں کرتے، تو پھر آپ کھائی ہی میں رہیں گے۔ لہٰذا آپ کے پاس پیسہ ہونا ضروری ہے ورنہ آپ کھائی ہی میں رہیں گے۔

(63) لیکن سب سے بُری کھائی جس میں آپ کبھی گرے ہیں، وہ گناہ اور بے اعتقادی کی کھائی ہے، جس میں شیطان نے آپ کو پھینک دیا ہے۔ خُدا اپنی خوشی سے آپ کو اِس کھائی میں سے، بے زر، اور بے قیمت، نکالے گا۔ لیکن آپ پھر بھی اس کھائی میں پڑے رہتے ہیں، اور گناہ میں مدہوش رہتے ہیں، اور مسیح کو پکارتے تک نہیں۔

(64) جب آپ ریکر کو لیتے ہیں، تو وہ عام طور پر ایک بڑی زنجیر کو کھائی میں ڈال دیتے ہیں، اور اُسے بمپر کے اردگرد لپیٹ دیتے ہیں، اور موڑنا شروع کرتے ہیں۔ اور گاڑی طاقت لگانا شروع کرتی ہے، اور موٹریں آپریٹنگ کرنا شروع کرتی ہیں، اور آپ کو باہر نکال لیا جاتا ہے۔

(65) جب خُدا آپ کو گناہ کی کھائی میں پڑا ہوا دیکھتا ہے، اور وہ آپکی پکار کو سنتا ہے، تو وہ ایک زنجیر بھیجتا ہے جو کلوری کے گرد لپٹی ہوئی ہے، اور وہ خُدا کی محبت ہے، اور وہ آپ کے دل کے چوگرد

لپیٹ لیتا ہے، اور پاک رُوح کی طاقت سے، کھینچنا شروع کرتا ہے۔ اور اِس کیلئے آپ کو کچھ بھی ادا کرنا نہیں پڑتا۔ حالانکہ اسکی ادائیگی ہمیں اپنی جیب سے نہیں کرنی پڑتی پھر بھی ہم کھائی میں پڑے رہتے ہیں۔ امریکی لوگ سمجھتے ہیں ہم اِسے اپنی جیب سے ادا کر سکتے ہیں، لیکن آپ ایسا نہیں کر سکتے ہیں۔ کیونکہ یہ بے زر اور بے قیمت ہے۔ آپ چرچ میں اسکی ادائیگی نہیں کر سکتے ہیں۔ یسُوع نے اِسے کلوری پر ادا کر دیا ہے۔ لیکن لوگ اِسکے متعلق شرمندگی محسوس کرتے ہیں۔ کیونکہ لوگ اِسے اپنے طریقے سے چاہتے ہیں۔ خُدا کے پاس ایک طریقہ ہے تاکہ آپ اِسے حاصل کریں، اور اگر آپ اِسے حاصل کرنا چاہتے ہیں تو یہ مفت ہے۔

(66) عام طور پر، جب وہ آپ کو کھائی میں سے باہر نکالتے ہیں، تو آپ کو چوٹیں لگ جاتی ہیں، اور آپ کو، ہسپتال لیجانا پڑتا ہے۔ اور اِس سے پہلے کہ وہ آپ کی مرہم پٹی کریں، کوئی بھی کام کرنے سے پہلے، وہ پوچھتے ہیں، ''بل کون ادا کرے گا؟ اگر ہم زخموں کو ٹانکے لگاتے ہیں، اور اگر ہم دوائی وغیرہ لگاتے ہیں، اور آپ کے خون کو زہر سے بچاؤ کا ٹیکہ لگانے کیلئے شاٹس دیتے ہیں، تو کیا آپ کے پاس کوئی انشورنس موجود ہے؟'' اس سے پہلے وہ علاج شروع کریں، پہلے پیسہ ہونا ضروری ہے۔

(67) لیکن جب ہمارا خُداوند آپکے دل میں اپنی محبت کی زنجیر ڈالتا ہے، اور آپ کو گناہ کی کھائی میں سے باہر نکالتا ہے، تو وہ ہر ٹوٹے ہوئے دل کو شفا دیتا ہے، اور تمام گناہوں کو دور کر دیتا ہے۔ اور بل بھولنے والے سمندر میں ڈال دیتا ہے، اور آپ کے خلاف مزید کچھ بھی یاد نہیں کیا جاتا ہے۔ ''آؤ، یہ بے زر اور بے قیمت ہے۔'' اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا آپ کتنی بُری طرح گھایل ہیں، اور آپ کو کتنی زیادہ چوٹیں لگی ہیں، اور آپ کے خاندان نے کیا کِیا ہے، یا آپ نے کیا کِیا ہے، اِسکا کوئی بل نہیں ہے۔ وہ دل کے درد کو دُور کر دیتا ہے، اور آپکے سب غموں کو دُور کر دیتا ہے۔ ''حالانکہ وہ ہماری خطاؤں کے سبب سے گھایل کیا گیا، اور ہماری بدکرداری کے باعث کچلا گیا؛ ہماری ہی سلامتی کیلئے اُس پر سیاست ہوئی، اور اُس کے مار کھانے سے ہم نے شفا پائی۔'' یہ سب کچھ مفت ہے۔

(68) اور ہم اِسے حاصل نہیں کر پائیں گے، کیونکہ ہم پر غلط روح کا غلبہ ہے۔ ہمیں پاک رُوح،

یعنی خُدا کے روح کے ماتحت ہونا چاہیے، جو ہماری راہنمائی کرتا ہے اور تمام سچائیوں کی طرف ہمیں مائل کرتا ہے، اور بائبل کو حقیقت بناتا ہے، اُسکی بجائے ہم ایک قومی روح، اور ایک دُنیاوی روح کے ماتحت چل رہے ہیں۔

(69) کچھ عرصہ پہلے میں ایک بے ایمان شخص سے بات کر رہا تھا۔ اُس نے کہا،''مسٹر برنہم، اِس بارے میں سوچیں۔ زندگی میں بہت ساری مصیبتیں ہیں، اور ہمارے پاس صرف ایک ہی چیز ہے جس سے ہم بچ سکتے ہیں، اور وہ کچھ پرانی یہودی تحریریں ہیں۔''

(70) ''اوہ،'' میں نے کہا،'' جناب، آپ کے پاس شاید یہی کچھ ہے، لیکن میرے پاس اِس سے بڑھکر ہے۔ میرے پاس اُس ہستی کی روح ہے جس نے اِسے لکھا ہے، اور جو اِسکی تصدیق کرتا ہے، اور اِسے ایسا بناتا ہے، اور ہر وعدہ پورا کرتا ہے۔'' اُسے معلوم نہیں تھا اِسے کیسے حاصل کرنا ہے۔

(71) دیکھیں، آپ آئیں اور بے زر خریدیں، اور بے قیمت خریدیں۔ اِس کی کوئی قیمت نہیں ہے، یہ سب کیلئے مفت ہے''پس جو چاہے، اُسے آنے دیں۔'' خُدا آپکو کھائی سے نکالتا ہے۔

(72) جیسے وہ آدمی جو اُس دروازے پر بیٹھا ہوا تھا جو خوبصورت کہلاتا تھا۔ وہ اپنی ماں کے پیٹ ہی سے، کھائی میں گرا ہوا تھا، اور اُس شیطان کی بدولت ایسا ہوا تھا جس نے اُسے اُسکے پاؤں سے معذور کر دیا تھا۔ اُس کا ذریعہ معاش وہاں سے گزرنے والے لوگوں سے بھیک مانگنا تھا۔ اور جب وہ اُس صبح اُس دروازے پر بیٹھا ہوا تھا، تو اُس نے دو پینتی کاسٹل منادوں کو آتے دیکھا۔ اُن میں سے ایک کے پاس بھی پیسے نہیں تھے، ایک نے کہا،'' چاندی تو میرے پاس نہیں ہے۔'' اور چاندی کا سب سے چھوٹا ٹکڑا ایک پیسہ ہوتا ہے۔''میرے پاس سونا اور چاندی تو نہیں ہے۔''

(73) میرا خیال ہے اُس شخص نے کچھ اسطرح سوچا ہوگا۔''مجھے کشکول اُٹھانے کی ضرورت نہیں ہے۔'' لیکن شاید وہ کافی رقم جمع کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔ اور اُس کی عمر چالیس سال تھی، اور، اُسکے، ٹخنوں میں وہ جگہ موجود تھی جہاں کمزوری تھی، اور وہ کافی رقم جمع کی کوشش کر رہا تھا، تاکہ معالج اُس کیلئے بریس کا جوڑا بنا سکیں، اور وہ چل سکے۔ اور اِس سے پہلے ڈاکٹر اُسے کوئی سہارا دیتے، اور وہ چلتا، اُسے پیسوں کی ضرورت تھی۔ اور پھر یقینی طور پر اُسے اپنا کشکول اُن پینتی کاسٹل منادوں کے

سامنے اٹھانے کی ضرورت نہ پڑتی۔ وقت ایسا تھا، وہ...... بہت غریب تھے، اور وہ اُن منادوں سے ایک پیسہ بھی حاصل کرنے میں ناکام رہا۔

(74) لیکن جب اُس شخص نے اُنکے منہ کی طرف دیکھا! تو ایک، جوان بھرپور جوانی میں تھا؛ اور دوسرا، بوڑھا اور جھریوں سے بھرا ہوا تھا؛ اور یوحنا...... جیسے ہی پطرس اور یوحنا اُس دروازے تک پہنچے۔ تو اُس شخص نے اُس نوجوان میں کچھ دیکھا۔ کیونکہ، وہ عام لوگوں کی نسبت زیادہ کھِلا ہوا تھا۔ اور پھر اُس نے جھریوں اور فکروں کے نیچے دیکھا، گلیل کے سورج نے اُس بوڑھے ماہی گیر کے چہرے کو جھلسا دیا تھا، تو بھی اُس پر ''نا قابلِ بیان، جلال اور خوشی موجود تھی۔'' اُس شخص نے جو دیکھا وہ تھوڑا مختلف لگ رہا تھا۔

(75) آپ جانتے ہیں، مسیحیت کے بارے میں کچھ ایسا ہے، جو لوگوں کو مختلف نظر آتا ہے۔ یہ دُنیا میں سب سے باکمال لوگ ہیں۔

اور اُس شخص نے اپنا کشکول پکڑ لیا اور اُس نے اُسے تھام لیا۔

(76) اور پطرس رسول نے، بزرگ ہوتے ہوئے، کہا، ''چاندی سونا تو میرے پاس نہیں ہے۔'' دوسرے الفاظ میں، ''میں بیساکھیاں خریدنے میں تیری کوئی مدد نہیں کر سکتا۔ دیکھ چاندی سونا تو میرے پاس نہیں ہے، مگر جو کچھ میرے پاس ہے!'' اور یہ میں نے اُس سے خریدا تھا جس کے پاس مٹھاس اور نجات کی مے کی خوشیاں ہیں۔ کیونکہ وہ تازہ تازہ، دو یا تین دن پہلے ہی، پینتی کوست کے تجربہ سے گزرا تھا، اور وہاں کچھ واقع ہوا تھا۔

(77) اور اِس بات پر اُس نوجوان نے بڑے زور سے ''آمین'' کہا، اور اُس کے چہرے کی طرف دیکھا۔

(78) پھر کیا ہوا؟ ہمدردی کا وہی سلسلہ چل نکلا، مسیح کی ہمدردی جس نے کہا، ''مجھے بیماروں پر ترس آتا ہے،'' وہی رُوح بوڑھے مچھیرے کے دل میں آ گئی۔ اُس نے کہا، ''جہاں تک پیسے کی بات ہے، میرے پاس پیسہ نہیں ہے، لیکن جو کچھ میرے پاس ہے اُسکی قدر اس سے لاکھوں گنا زیادہ ہے۔ میرے پاس ایسی چیز ہے!''

(79) اب یاد رکھیں، پطرس ایک یہودی تھا، اور وہ فطرتی طور پر، پیسے سے پیار کرتے ہیں، مگر یہ یہودی تبدیل ہو چکا تھا۔ پیسہ نہیں ہے، ''مگر جو میرے پاس ہے، وہ تجھے دئے دیتا ہوں۔''

(80) مگر، ''جو میرے پاس ہے، وہ تجھے دئے دیتا ہوں! مگر جو میرے پاس ہے! میری جیب میں ایک پیسہ بھی نہیں۔ میں ایک روٹی بھی نہیں خرید سکتا۔ میں کچھ بھی نہیں خرید سکتا۔ میرے پاس ایک سینٹ بھی نہیں۔ مگر جو میرے پاس ہے، اگر تم اُسے حاصل کرنا چاہتے ہو، تو میں وہ تمہیں دوں گا کیونکہ وہ مجھے دیا گیا ہے۔ اور یہی وہ چیز ہے جس کی ہمیں ضرورت ہے۔ ''مگر جو میرے پاس ہے، وہ تجھے دئے دیتا ہوں۔''

''آپ کے پاس کیا ہے، جناب؟''

(81) ''میں اُس کے ساتھ رہا ہوں جو دودھ اور شہید، بے قیمت بیچتا ہے۔ میں تمہیں وہ دوں گا۔ اور اُس کیلئے تم میرے مقروض نہیں ہو گے۔ اگر تم اُسے حاصل کرنا چاہو، تو میں تمہیں دے دونگا۔ ایسے شخص کی طرح نہیں جو قیمت وصول کرتا ہے، بلکہ ایسے شخص کی طرح جو مفت دیتا ہے۔

(82) کیونکہ، ''تم نے مفت پایا ہے، مفت دینا۔'' اور تین دن پہلے ہی، اُسے اُسکے خُداوند کی طرف سے یہ حکم ملا تھا۔ ''تمام دنیا میں جا کر، انجیل کی منادی کرو۔ اور جو ایمان لائے اور بپتسمہ لے وہ نجات پائے گا؛ اور جو ایمان نہ لائے وہ مجرم ٹھہرایا جائے گا۔ اور ایمان لانے والوں کے درمیان یہ معجزے ہوں گے: وہ میرے نام سے بد روحوں کو نکالیں گے؛ نئی نئی زبانیں بولیں گے؛ اگر وہ سانپوں کو اُٹھالیں گے، تو اُنھیں کچھ نقصان نہ ہوگا؛ اگر وہ کوئی ہلاک کرنے والی چیز پئیں گے، تو اُن کو کچھ ضرر نہ پہنچے گا۔ تم نے مفت پایا ہے، مفت دینا۔'' پس وہ یہودی تبدیل ہو چکا تھا۔

(83) تبدیلی کیلئے ہمیں امریکہ میں کس چیز کی ضرورت ہے، پاک رُوح کی تاکہ ہماری مذہبی رسومات کی جگہ وہ سنبھالے۔ ''تم نے مفت پایا ہے، مفت دینا۔''

(84) ''جو میرے پاس ہے، وہ تجھے دئے دیتا ہوں: یسُوع مسیح ناصری کے نام سے، چل پھر''؛ خالق کے خالص نام پر ایمان رکھ! کوئی تعجب کی بات نہیں کہ وہ شخص چلنے پھرنے لگا اور کودنے لگا، اور خُدا کی حمد کرنے لگا!

(85) اوہ، آپ بڑی باتیں جانتے ہیں، شاید وہ چالیس سال سے وہاں بیٹھا ہوا تھا، اور اُس نے بیسا کھیاں خریدنے کیلئے کافی رقم جمع کرنے کی کوشش کی ہوگی، مگر وہ ایسا نہیں کر سکا تھا۔ لیکن بالکل غیر متوقع مقام پر، اور غیر متوقع وقت پر، اور سب سے بڑھکر غیر متوقع، کمتر لوگ، اُسے مل گئے لیکن جو وہ چاہتا تھا وہ اُسے مل گیا۔ میں بہت خوش ہوں خُدا اسطرح کام کرتا ہے۔

(86) ایک رات چھوٹے سے، نام نہاد جنونیوں کے گروہ میں، مجھے وہ مل گیا جو میں چاہتا تھا، وہ پیسے سے نہیں خریدا جا سکتا تھا۔ ایک ان پڑھ، اور غیر تعلیم یافتہ گروہ میں، جہاں ناقص لباس پہنے ہوئے، نیگرو لوگ تھے، اور ایک بدلے ہوئے پرانے سلُون میں، یہ سلسلہ شروع ہوا، وہاں فرش پر، مجھے ایک قیمتی، ہیرا مل گیا؛ جب اُس بوڑھے سیاہ فام شخص نے میرے چہرے کی طرف دیکھا، اور کہا، ''کیا تم نے ایمان لاتے وقت رُوح القُدس پایا؟'' اوہ، یہ وہی چیز تھی جو میں چاہتا تھا۔ مگر مجھے اُن لوگوں کے درمیان یہ چیز ملنے کی توقع نہیں تھی، لیکن اُن کے پاس وہی چیز تھی جس کی مجھے ضرورت تھی۔

(87) آج جو ہمیں مل چکا ہے، اقوام متحدہ کے، لوگ اُسے قبول نہیں کریں گے، مگر یہی اُنکی ضرورت ہے۔ خروشیف، اور باقی سب کو، پاک رُوح کے بپتسمے کی صورت میں، مسیح کی ضرورت ہے۔ یہ اُن کے مزاج کو بدل دے گا۔ یہ لوگوں کو ایسا بنا دیگا، جو نفرت کرتے ہیں، بھائی بن جائیں گے۔ یہ لالچ، بغض اور جھگڑے کو دور کر دے گا؛ اور محبت اور خوشی، اور شادمانی، بھلائی اور رحم سے بھر دے گا۔

(88) جی ہاں، غیر متوقع جگھوں پر، بعض اوقات آپ کو وہ چیز مل جاتی ہے جس کی آپ تلاش کر رہے ہوتے ہیں۔

(89) بنی اسرائیل (مصر کے مالِ غنیمت سے کیا دیتے) جب کہ اُنکے ہونٹوں سے خون بہہ رہا تھا، جبکہ اُن کی زبانیں اُن کے تالو سے چپک رہی تھیں؟ کیا وہ صاف اور ٹھنڈے پانی کیلئے، تمام سونا دیتے جو اُنھوں نے مصریوں سے مالِ غنیمت کے طور پر لیا تھا۔ بیابان میں اُن کے قائدین اُنھیں نخلستان سے نخلستان تک، اور گڑھوں سے چشموں تک لیکر گئے، لیکن وہ سب خشک تھے۔

(90) پھر اُس جگہ پر آئے، جہاں بے زر اور بے قیمت تھا! اور ایک آواز نبی سے مخاطب ہوئی،

اور کہا،''چٹان سے کہہ،'' جو بیابان میں سب سے زیادہ خشک چیز ہے، اور پانی سے بہت دور ہے۔ اور وہاں اُن کی پیاس، بے زر اور بے قیمت بجھائی گئی۔''چٹان سے کہہ۔'' چٹان کو پیسے نہیں دینے پڑیں گے، بس،''چٹان سے کہہ۔''

(91) آج رات بھی وہ چٹان موجود ہے۔ وہ خستہ سرزمین میں ایک چٹان ہے۔ اگر آپ خستہ سرزمین پر سفر کر رہے ہیں، تو چٹان سے کہیں۔ اُسے ادا کرنے کی ضرورت نہیں ہے؛ اُس سے صرف کہیں۔ وہ مصیبت میں ہمارا مستعد مددگار رہے۔ اگر آپ بیمار ہیں تو چٹان سے کہیں۔ اگر آپ کو گناہ کی بیماری لگی ہوئی ہے، تو چٹان سے کہیں۔ اگر آپ تھکے ماندے ہیں، تو چٹان سے کہیں۔

(92) دیکھیں، ایسا لگتا تھا کیا یہ کہیں ہوگا...... ایسا لگتا تھا، اگر اُن چھوٹی جگہوں پر پانی نہیں ملا جہاں چشمے تھے، تو اس پہاڑ پر چٹان سے بھی پانی نہیں ملے گا۔ مگر خُدا انسان کی سوچ سے بالکل ہٹ کر کام کرتا ہے۔ لہٰذا چٹان، بیابان میں سب سے خشک جگہ تھی، لیکن خُدا نے کہا،''چٹان سے کہہ۔''

(93) آج، لوگ بہت زیادہ دھوکے میں ہیں۔ وہ سوچتے ہیں وہ جائیں اور دُعا کی درخواست کریں، اور وہ پریسٹ کو کچھ ادا کریں تاکہ وہ اُن کیلئے دُعا مانگے، اور وہ ادائیگی کرتے رہیں۔ اگر وہ کہیں کوئی بڑا چرچ بناتے ہیں، اور کوئی امیر آدمی اُس میں مدد کرتا ہے، تو وہ آدمی سوچتا ہے، وہ عیش وعشرت میں زندگی گزارتا رہے، اور کوئی اور اُس کیلئے دُعا کرتا رہے۔ خُدا کو آپ کے گندے پیسے نہیں چاہیے۔ وہ چاہتا ہے آپکی لگن اور آپکی زندگی اُس سے بات کرے۔ خُدا نے آپ کو پیسہ دیا ہے، تو اِسے اُن چیزوں پر خرچ نہ کریں جو آسودہ نہیں کرتی ہیں۔ اِس پیسے کو اُن چیزوں کیلئے خرچ کریں جو آسودہ کرتی ہیں۔ حقیقی آسودگی حاصل کریں، اور جب تک آپ چٹان سے بات نہ کریں اِسے حاصل نہیں کر سکتے ہیں۔

(94) اُس نے زندگی بخش پانی، بے زر اور بے قیمت دیا۔ اور اُنھوں نے پیا، اور اُن کے اونٹوں نے پیا، اور اُن کے بچوں نے پیا، اور پھر بھی وہ چشمہ بیابان میں بہتا رہا۔

(95) اور اِسی طرح آج بھی وہ، اِس خستہ سرزمین میں، ہلاک ہونے والے لوگوں کیلئے ایک چٹان ہے۔''جو اُس پر ایمان لائے گا ہلاک نہ ہوگا، بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے گا۔''

(96) دھیان دیں۔ ہر رات، اُنھیں روٹی کے بارے میں سوچنے کی ضرورت نہیں تھی۔ بلکہ ہر رات، اُنکے لئے روٹی، تازہ تازہ پہنچتی تھی۔

(97) ہم آج روٹی لینے جاتے ہیں۔ اگر آپ ایک بھکاری ہیں، اور آپ وہاں دکان پر جاتے ہیں، اور کہتے ہیں، ''مجھے ایک روٹی چاہیے۔''

(98) دکاندار کہتا ہے، ''پہلے، مجھے، پچیس پیسے دیں۔ پس میرے پاس اُس روٹی کیلئے پچیس پیسے ہونے لازمی ہیں۔''

(99) اور جب آپ اُسے حاصل کر لیتے ہیں تو آپ کے پاس کیا ہوتا ہے؟ یہ کھانے کے انتظام سے تھوڑا دُور ہے، اور جو کچھ گندم پیدا کرتی ہے آپکے پاس سب سے کمتر چیز ہوتی ہے۔ وہ اِس میں سے تمام وٹامن لے۔ لے لیتے ہیں، اور باقی سارا بھوسا بچتا ہے، اور اُسے سوروں کو دیتے ہیں۔ آٹے کی پیسٹ کو ملاتے ہیں جو بھوسی کو بھی ساتھ ہی پکڑے رکھتی ہیں، جسے چھان کر باہر نکالا جاتا ہے، اور کئی بار، تو گندے، اور میلے ہاتھوں سے، روٹی بنائی جاتی ہے۔ آپ غور کریں آپ کو اپنی روٹی میں کیا کیا ملتا ہے، کبھی کبھی، بال، اور گندی چیزیں، اور چوہے کے ٹکڑے بھی ملتے ہیں، اور باقی سب کچھ بھی ان بیکریوں میں پڑا ہوتا ہے۔ وہاں جنسی بیماریوں میں مبتلا گنہگار لوگ بھی ہوتے ہیں، اور سب کچھ، ان میں گھل مل جاتا ہے۔ اگر آپ ان چیزوں کو بنتے ہوئے دیکھیں، تو آپ انہیں کبھی بھی نہیں کھائیں گے۔ لیکن، پھر بھی، آپ اپنے پچیس سینٹ ادا کرتے ہیں ورنہ آپ روٹی حاصل نہیں کر سکتے ہیں۔

(100) لیکن خُدا نے اُنکو ہر روز، فرشتوں کے ہاتھ سے بنی ہوئی روٹی؛ بے زر، اور بے قیمت کھلائی۔ اور، آج، وہ روٹی مسیح کی نمائندگی کرتی ہے، جو کہ روحانی زندگی ہے، اور وہ آسمان سے، اپنی زندگی دینے نیچے آیا۔

(101) اور خُدا اپنے بچوں کو، ہر روز، ایک نیا تجربہ دیتا ہے۔ آپ کو یاد ہے، اگر وہ اُس روٹی کو بچا کر رکھتے تھے، تو وہ گل سڑ جاتی تھی۔

(102) آپ کسی کو کہتے ہوئے سنتے ہیں، ''ٹھیک ہے، میرے پاس یہ ہے...... میں آپ کو بتاتا ہوں۔ میں ایک لوتھرن ہوں۔ میں ایک پریسبٹرین ہوں، بپٹسٹ ہوں۔ میں پینتی کاسٹل ہوں،'' یہ

پرانی ہاتھ سے بنی ہوئی روٹی ہے۔ اِسکے بارے میں بس اِتنا ہی ہے، یہ آلودہ ہے، یہ لوگوں کے ہاتھوں سے تیار ہوئی ہے۔

(103) لیکن جب آپ کسی گواہی کا، تازہ تجربہ سنتے ہیں، '' دیکھیں آج صبح، دُعا میں، پاک رُوح نے میری روح کو تازہ بپتسمہ دیا ہے،'' اوہ، بھائی، پھر یہ فرشتوں کا کھانا ہے۔ وہ انھیں ہر روز، آسمان سے، تازہ کھانا کھلاتا ہے۔

برکات کی بارش ہم چاہتے ہیں؛
ہمارے چاروں طرف رحمت کے قطرے گر رہے ہیں،
لیکن ہم بارش کیلئے التجا کرتے ہیں۔

(104) اوہ، ہاں، خُداوند، آسمان سے، تازہ روٹی دے، زندگی کی روٹی مسیح کو بھیج۔ میرے دل میں اُسے آنے دے، تاکہ میں اُس کی عظیم حضوری سے شادمانی حاصل کروں۔

(105) یقیناً، وہ شکرگزار تھے۔ وہ احسان مند تھے۔ اور کوئی بھی مرد یا عورت جو خُدا کے روح سے پیدا ہوتا ہے، اور پاک رُوح حاصل کرتا ہے، وہ ہمیشہ شکرگزاری کریگا۔ اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کیا ہوتا ہے، آپ شکرگزاری کرتے رہیں گے۔

(106) بالکل اُس نابینا، چھوٹے لڑکے، بینی کی طرح، جس کی پیدائش پہاڑوں میں ہوئی تھی۔ اور تقریباً آٹھ مہینے کی عمر میں، اُسکی آنکھوں میں موتیا اُترنا شروع ہو گیا تھا۔ اُس کے والدین غریب تھے۔ وہ مٹی کی ایک پرانی پہاڑی پر رہتے تھے۔ اور وہ جانتے تھے آپریشن کے وسیلے ننھے بینی کی آنکھیں ٹھیک ہو سکتی ہیں، اور وہ دیکھ سکتا ہے۔ اور اب وہ لڑکا تقریباً بارہ سال کا ہو گیا تھا۔ اور اُس کے والدین صرف اتنا ہی کماتے تھے جس سے سال بھر کیلئے وہ اپنی خوراک خرید سکتے تھے۔ اسلئے وہ آپریشن کا خرچہ برداشت نہیں کر سکتے تھے۔

(107) تمام پڑوسیوں نے، اُس اندھے، چھوٹے بینی کو وہاں کے چھوٹے بچوں کیساتھ، مل کر کھیلتے دیکھا۔ لیکن وہ نہیں دیکھ سکتا تھا وہ کیا کر رہا ہے۔ اُن لوگوں کو بڑا دُکھ ہوا۔ اور ہر ایک نے، اُس سال، کھیتوں میں تھوڑا اضافی کام کیا۔ اُنھوں نے دھوپ میں زیادہ محنت کی۔ اور جب موسمِ خزاں

میں فصلیں فروخت ہوئیں، تو اُنھوں نے پیسے دیکر ننھے بنی کو ٹرین میں بٹھا دیا، اور اُسے ڈاکٹر کے پاس بھیج دیا۔

(108) اور معالجوں نے کامیابی سے آپریشن کیا۔ اور جب وہ واپس آیا، اور جیسے ہی چھوٹا بنی ٹرین سے اُترا تو تمام پڑوسی چاروں طرف جمع ہو گئے۔ اُس کی چھوٹی، روشن آنکھیں چمک رہی تھیں۔ اور جیسے ہی اُس نے اُن کے چہروں کو دیکھا، تو اُس نے رونا اور چِلانا شروع کر دیا۔

(109) منتظم لوگوں میں سے ایک نے پوچھا،''بیٹا، اِس آپریشن پر تمہارا کتنا خرچہ آیا؟''

(110) اُس نے کہا،'' جناب، مجھے نہیں معلوم اِن لوگوں نے اِس کی کتنی قیمت چکائی ہے۔ لیکن میں بہت خوش ہوں میں اِن کے چہرے دیکھ رہا ہوں، جنھوں نے قیمت چکائی ہے۔''

(111) اسی طرح ہم محسوس کرتے ہیں۔ مجھے نہیں معلوم خُدا نے اِسکی کتنی قیمت چکائی ہے۔ لیکن میں جانتا ہوں اُس نے مجھے سب سے بہترین چیز دی ہے جو اُس کے پاس تھی، اور وہ اُس کا بیٹا تھا۔ اور میں اِس روحانی نظر کو حاصل کرنے کیلیئے بہت شکر گزار ہوں، کیونکہ میں اُس کے چہرے کو دیکھ سکتا ہوں اور یہ جانتا ہوں وہ میرے لیے موا تھا۔ مجھے نہیں معلوم اُسے اِسکی کتنی قیمت چکانی پڑی۔ ہمارے پاس اِسکا اندازہ لگانے کا کوئی طریقہ نہیں ہے۔ کیونکہ قیمت بہت زیادہ ہے۔ میں آپ کو نہیں بتا سکتا یہ کتنی ہے۔ لیکن میں شکر گزار ہوں۔ میں احسان مند ہوں، دیکھیں، ایک وقت تھا میں اندھا تھا، اب میں دیکھ سکتا ہوں۔

(112) پچیس سال پہلے، میو برادرز نے مجھے بتایا تھا میرا وقت ختم ہو گیا ہے، ڈاکٹروں نے مجھے بتایا تھا میں مزید زندہ نہیں رہ سکتا، لیکن میں شکر گزار ہوں میں آج بھی زندہ ہوں۔ میں نہیں جانتا خُدا کو اِس کی کیا قیمت چکانی پڑی، لیکن میں شکر گزار ہوں میں زندہ ہوں۔

(113) ایک وقت تھا میں گنہگار تھا، اور گناہ میں جکڑا ہوا تھا، اور دردِ دل کی وجہ سے، موت سے خوفزدہ تھا۔ مگر، آج، موت میری فتح ہے۔ ہللّو یاہ! یہ مجھے صرف اُسکی حضوری میں لیکر جائے گی جس سے میں پیار کرتا ہوں، تاکہ میں اُسکے چہرے کو دیکھ پاؤں۔ اُس نے آپریشن کر کے، زندگی بدل دی ہے، اُس نے میرا دل نکال کر ایک نیا دل عطا کر دیا ہے۔ میں جانتا ہوں میرے ساتھ کچھ ہوا ہے۔

(114) پچھلے موسمِ خزاں کے اخبار میں ایک واقعہ چھپا تھا، مِنی سوٹا میں، ایک چھوٹا لڑکا تھا جو اپنی سائیکل پر ایک صبح، سنڈے سکول کیلئے چرچ گیا۔ محلے کا ایک اور نوجوان لڑکا تھا، جس کا سنڈے سکول سے کوئی لینا دینا نہیں تھا، وہ اپنی گرل فرینڈ کو لیکر برف پر سکیٹنگ کرنے چلا گیا۔ اور وہ ایک بڑا شخص تھا، اور وہ پتلی تہہ والی برف میں چلا گیا اور وہاں وہ گر گیا۔ وہ اُس صبح اُس چھوٹے لڑکے پر بہت ہنسا تھا جب وہ سڑک پر جا رہا تھا، اور اُس نے اپنی گرل فرینڈ کو بتایا تھا، اور کہا تھا، ''وہ جنونی لوگوں کا ایک گروہ ہے جس چرچ میں یہ جا رہا ہے۔'' اور جب وہ برف سے گرا، تو اُسکی گرل فرینڈ اُس سے دور تھی۔ وہ برف بہت ہلکی تہہ والی تھی؛ اسلیئے وہ وہاں سے چلی گئی تھی۔ اور جب وہ لڑکا اُٹھا اُسکے بازو برف پر تھے، اور وہ مفلوج ہو چکا تھا، اور برف پر پڑا ہوا تھا۔

(115) اُس کی گرل فرینڈ نے اُس تک پہنچنے کی بڑی کوشش کی، لیکن وہ بہت بھاری بھرکم تھی، اور اُس کی وجہ سے برف ٹوٹ جانی تھی۔ اسلیئے لڑکے نے چیخ کر، اُس سے کہا، ''واپس چلی جاؤ! واپس چلی جاؤ! کیونکہ تم بھی گر جاؤ گی، اور ہم دونوں ڈوب جائیں گے۔'' وہ لڑکا چیختا، اور چِلا تا رہا، اور اُس کی مدد کیلئے کوئی بھی نہیں تھا۔

(116) تھوڑی دیر بعد، ایک چھوٹا سا لڑکا جس کے ہاتھ میں ایک بائبل تھی، پہاڑی کی چوٹی سے، ایک چھوٹی سی سائیکل کے، پیڈل مارتا ہوا جا رہا تھا۔ اُس نے چیخوں کی آواز سنی، اور اُس نے اپنی چھوٹی سی سائیکل کی رفتار تیز کر دی۔ اور وہاں پہنچ کر اپنی بائبل کو نیچے رکھا، اور برف پر دوڑتا ہوا گیا۔ اور اپنے صاف کپڑوں سمیت، اپنے چھوٹے سے پیٹ پر رینگتا ہوا آگے بڑھا، اور اُس نے اُس شخص کے بازوؤں کو پکڑ لیا، اور اُسے واپس کھینچتا رہا، اور وہ اُسے وہاں سے باہر نکال لایا۔ اور پھر بھاگ کر ایک گاڑی کو اشارہ کیا۔ اُنھوں نے ایمبولینس کو بلایا اور اُسے ہسپتال پہنچایا۔

(117) پھر اُس نے ایمبولینس کی ادائیگی کی، اور ڈاکٹروں کو نمونیا کے شاٹس کیلئے اور باقی دوائیوں ں کیلئے، جو اُسے دی جا رہی تھیں ادائیگی کی، پھر وہ اُس چھوٹے بچے کے پاس آیا۔ اور اُس شخص نے کہا، ''بیٹا، میں نے تمہارے کتنے پیسے ادا کرنے ہیں؟''

اُس نے کہا، ''کوئی نہیں۔''

(118) اُس نے کہا، ''میں زندگی بھر تیرا مقروض رہونگا۔'' ذرا اِس بارے میں سوچیں۔ پیسہ قیمت ادا نہیں کر سکتا تھا۔ کیونکہ یہ اُس کی زندگی تھی۔

(119) اِسی طرح ہم خُدا کے بارے میں محسوس کرتے ہیں۔ کسی چیز سے ہم اپنی اس راہ کو خرید نہیں سکتے تھے، دیکھیں ہم اپنی زندگی بھر کیلیئے خُدا کے مقروض ہیں، کیونکہ ہم مر رہے تھے اور گناہ کی کھائی میں ڈوب رہے تھے۔ خُدا نے اپنے بازوؤں کو میرے گرد لپیٹ کر مجھے بچا لیا۔

میں گناہ کی گہرائی میں ڈوب رہا تھا،

اور پُر امن ساحل سے دور تھا،

اور اندر بہت ہی گہرا دھبہ تھا،

ڈوب کر پھر نہیں اُٹھ سکتا تھا؛

لیکن سمندر کے مالک نے

میری مایوسی کی فریاد کو سنا،

اور مجھے پانی سے نکال لیا۔

اب میں محفوظ ہوں۔

(120) میں اپنی پوری زندگی کیلیئے اُس کا مقروض ہوں۔ آپ اپنی پوری زندگی کیلیئے اُس کے مقروض ہیں۔ آپ اپنی پوری زندگی کیلیئے اُس کے قرضدار ہیں، تاکہ اُس کی خدمت کریں؛ یہ واپس دینے کیلیئے نہیں ہے، گھومنے پھرنے اور اپنے تنظیمی چرچ پر شیخی مارنے کیلیئے نہیں ہے؛ اور یہ دوسروں پر تنقید کرنے کیلیئے نہیں ہے؛ بلکہ یہ خدمت کرنے اور دوسروں کو بچانے کی کوشش کرنے کیلیئے ہے، اور اُنھیں خُداوند یسُوع مسیح کی پہچان تک لانے کیلیئے ہے۔

(121) مُسرف بیٹے کو دیکھتے ہیں۔ آخر میں، یہ بات کہہ رہا ہوں۔ جب وہ باپ سے لیا ہوا، اپنا سارا مال ومتاع، بدچلنی میں خرچ کر چکا، اور پھر واپس گھر لوٹنے لگا...... دیکھیں وہ سوروں کیساتھ رہتا تھا، اور جب وہ ہوش میں آیا۔ اُس نے کہا، ''میرے باپ کے گھر میں، کتنے ملازم ہیں، جنھیں افراط سے روٹی ملتی ہے، اور میں یہاں، بھوکا مر رہا ہوں۔'' اور کیا ہوتا اگر وہ یہ سوچنے کی کوشش کرتا، ''کاش

میرے پاس کچھ پیسے ہوتے اور میں اپنے باپ کو واپس لوٹا دیتا (جو پیسے میں نے آوارگی میں خرچ کردیئے) تھے؟'' لیکن وہ اپنے باپ کی فطرت کو جانتا تھا، اور اُس نے کہا،'' میں اُٹھ کر اپنے باپ کے پاس جاؤں گا۔''

(122) باپ نے ایسا کبھی نہیں کہا،'' ایک منٹ ٹھہرو، بیٹا! کیا تم میرے پیسے واپس لائے ہو؟'' نہیں۔ اُس نے اُس کے گناہوں کا الزام اُس پر نہیں لگایا۔ وہ خوش تھا کہ وہ واپس آ گیا ہے۔ وہ خوش تھا کہ وہ ہوش میں آ گیا ہے، کیونکہ وہ اُس کا بیٹا تھا۔ کیونکہ وہ اُس کا اپنا بچہ تھا۔ وہ خوش تھا کہ وہ اپنے گھر لوٹ آیا ہے۔ دیکھیں، اُس نے اُسکے گناہ کی حمایت نہیں کی، لیکن وہ خوش ہوا کیونکہ اُس نے ہوش میں آ کر کہا تھا،'' میں اپنے باپ کی نظر میں اور اپنے خُدا کی نظر میں گنہگار ہوں۔ میں اُٹھ کر اپنے باپ کے پاس جاؤں گا۔''

(123) اور جب باپ نے اُسے، دُور سے دیکھا، تو دوڑ کر اُسکے پاس گیا اور اُسے چوما۔ اور باپ نے کہا،'' پلا ہوا بچھڑا لا کر ذبح کرو،'' بے زر۔'' اچھا لباس نکال کر لاؤ،'' بے زر۔'' انگوٹھی لیکر آؤ،'' بے زر،'' اور اِس کے ہاتھ میں پہناو۔ آؤ ہم کھائیں، پئیں، اور خوشی منائیں، کیونکہ میرا یہ بیٹا کھویا ہوا تھا اب مل گیا ہے۔ یہ مُردہ تھا، اور اب یہ زندہ ہو گیا ہے۔ پس آؤ ہم خوشی منائیں۔''

(124) دوستو، اب ختم کرتے ہوئے، یہ بات کہتا ہوں۔ صرف وہ چیزیں آسودہ کرتی ہیں، جو حقیقی چیزیں ہوتی ہیں، جو صرف اچھی چیزیں ہوتی ہیں، اور وہ پیسے سے نہیں خریدی جاتی ہیں۔ دیکھیں وہ یسُوع مسیح کے صدقے، خُدا کی مفت نعمتیں ہیں: اور وہ رُوح کی نجات؛ اور خوشی ہے۔ پس آؤ اور کھاؤ، اور آسودہ ہو جاؤ۔

تم کس لیے اپنا روپیہ اُس چیز کیلئے جو روٹی نہیں؟ اور اپنی محنت اُس چیز کے واسطے جو آسودہ نہیں کرتی خرچ کرتے ہو؟ تم غور سے میری سنو، اور وہ...... چیز جو اچھی ہے کھاؤ، اور تمہاری جان فربہی سے لذت اُٹھائے۔

کان لگاؤ، اور میرے پاس آؤ: سنو، اور تمہاری جان زندہ رہے گی؛ اور میں تم سے ابدی عہد باندھوں گا، یعنی داؤد کی سچی نعمتیں بخشوں گا۔

(125) تمام چیزیں جو پائیدار ہیں، تمام چیزیں جو اچھی ہیں، تمام چیزیں جو خوشگوار ہیں، اور تمام چیزیں جو ابدی ہیں، وہ مفت ہیں، اور آپ کو کوئی لاگت نہیں دینی پڑتی۔ اِس کتاب کی تحریر کے آخر میں، یہ لکھا ہے، ''اور جو کوئی چاہے، وہ آئے اور آبِ حیات، مفت لے،'' جو بے زر، اور بے قیمت ہے۔ آئیں حقیقی چیزوں سے آسودہ ہوں، وہ مفت ہیں، آپ اپنا روپیہ اُن چیزوں کے واسطے کیوں خرچ کرتے ہیں جو آسودہ نہیں کرتی ہیں، اور اپنے آپ کو غیر محفوظ کیوں کرتے ہیں؟

آئیں ہم دُعا مانگتے ہیں۔

(126) جبکہ، آپ خاموش ہیں اور دُعا میں ہیں، تو کیا اس عمارت میں، آج صبح، وہ لوگ موجود ہیں جنھوں نے کبھی اُس چشمے سے نہیں پیا، اور دُنیا کی خواہش ابھی تک آپکی زندگی میں موجود ہے، تو کیا آج صبح، آپ اپنے پینے کی جگہ، اور اپنے پیسے کا بھاری سود بدلنا چاہیں گے؟ اور کیا آپ آکر خُدا سے، (بے زر، اور بے قیمت)، شہید اور دودھ، اور مے کی خوشیاں خریدنا چاہیں گے؟ کیا آپ اپنا ہاتھ اُٹھا کر، کہیں گے، ''بھائی برنہم، جب آپ دُعا کریں، تو مجھے یاد رکھیں''؟ جناب، خُدا آپکو برکت دے۔ جناب، خُدا آپ کو برکت دے۔ بہن جی، خُدا آپکو برکت دے۔ کیا کوئی اور ہے جو کہے گا، ''بھائی برنہم، جب آپ دُعا کریں، تو مجھے یاد رکھیں''؟

(127) آپ میں سے کچھ ایسے نوجوان لوگ ہیں، جنھوں نے اپنی زندگی برباد کر لی ہے، جی ہاں۔ وہ۔وہ۔وہ گھنٹے جو ماں، اور باپ نے آپ کیلئے دُعا میں گزارے تھے، اور وہ ساری تعلیم جو آپ کو دی گئی تھی، آپ نے اُسے ایک طرف پھینک کر، شیطان کی سرگوشی کو سنا۔ اور اب تک آپ دنیا کی موسیقی، اور دُنیا کی چیزوں کی خواہش کرتے رہے ہیں۔ مگر اب آپ ہوش میں آ گئے ہیں، جیسے مُسرف بیٹا سوروں کی باڑ میں ہوش میں آ گیا تھا۔ بھائی صاحب، بہن جی، کیا آپ اپنا ہاتھ اُٹھائیں گے، اور کہیں گے، ''اے خُدا! مجھے یاد رکھنا۔ مجھے ہوش میں لا، تاکہ آج صبح، میں اپنے باپ کے گھر آ جاؤں''؟ اِس کیلئے آپکو ایک پیسہ بھی خرچ نہیں کرنا پڑیگا۔ وہ آپکا انتظار کر رہا ہے۔ اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا آپ نے کیا کِیا ہے، ''اگرچہ تمہارے گناہ قرمزی ہوں، وہ برف کی مانند سفید ہو جائیں گے؛ اور ہر چند وہ ارغوانی ہوں، تو بھی اُون کی مانند اُجلے ہو جائیں گے۔'' کیا وہ لوگ جو الٰہی حضوری

میں موجود ہیں، اپنا ہاتھ اوپر اُٹھائیں گے؟

(128) وہ لوگ جو بیمار ہیں اور ضرورت مند ہیں، کہیں، ''میں- میں ایک کھائی میں گر گیا ہوں۔ اور شیطان نے- نے میرے ساتھ بُرا کیا ہے۔ اُس نے مجھے معذور کر دیا ہے اور مجھے بیمار کر دیا ہے، اور وغیرہ وغیرہ۔ میری تمنا ہے، کہ آج صبح، خُدائی ایمان کا سلسلہ میرے دل میں منتقل ہو جائے، اور مجھے اِس کھائی میں سے کھینچ لے، اُس آدمی کی طرح جو اُس خوبصورت دروازے کے قریب بیٹھا تھا۔'' اپنے ہاتھ اُٹھائیں۔ خُدا سب کو، برکت دے۔

(129) اے خُداوند، میں اس گھڑی، اُن لوگوں کو تیرے پاس لاتا ہوں، جنھوں نے اپنے ہاتھ، اپنے گناہوں کی معافی کیلئے اُٹھائے ہیں۔ تُو ہی خُدا ہے، اور واحد خُدا ہے۔ ٹھیک اِس وقت جہاں وہ بیٹھے ہوئے ہیں، وہیں تُو اُن سے ہم کلام ہوا ہے۔ یہی وہ جگہ ہے جہاں تُو نے انھیں قائل کیا ہے کہ وہ غلط ہیں، جبکہ کلام نے اپنی جگہ پالی ہے، اور پاک رُوح نے بولنا شروع کر دیا ہے، اور کہہ رہا ہے، ''کہ آپ غلط ہیں۔ لوٹ آؤ، اور خُدا باپ کے پاس واپس آ جاؤ۔'' اور اُنھوں نے اپنے ہاتھ اُٹھا لئے ہیں، یہ ظاہر کرنے کیلئے کہ وہ اِس زمینی سور خانے سے باہر نکلنا چاہتے ہیں، تا کہ باپ کے گھر آ جائیں، وہاں بہت کچھ ہے، اور اُنھیں وہاں کچھ بھی لانا نہیں پڑے گا۔ شاعر نے کیا خوب کہا ہے، ''میں اپنے ہاتھوں میں کچھ نہیں لایا، بس تیری صلیب سے لپٹا ہوا ہوں۔'' کاش یہ، فروتنی، اور پیار سے آئیں، اور اور غلطی مان لیں، اور اپنی زندگیاں تیرے حوالے کر دیں۔ تا کہ تُو انہیں بہترین لباس دے؛ اور انگوٹھی، انکی انگلیوں میں پہنائے؛ اور ذبح کیے ہوئے برسے کے من میں سے انہیں سیر و آسودہ کرے۔ اے خُداوند، یہ بخش دے۔

(130) یہاں بیمار اور مصیبت زدہ لوگ موجود ہیں۔ یہ ضرورت مند ہیں۔ شیطان نے انھیں ایک کھائی میں پھینک دیا ہے، بلا شبہ، آپریشن کیلئے پیسے کی کمی ہے۔ بیشک، شاید، اِن میں سے بہت سارے آپریشن نہیں کروا سکے۔ اور دیکھیں کچھ کے پاس پیسے تھے، لیکن طبیب اُنکی بیماری کو دور نہیں کر سکے۔ لیکن تُو خُدا ہے۔ اور میں دُعا کرتا ہوں کہ ٹھیک اِسی گھڑی، پاک رُوح کے مسح سے جو اِس وقت یہاں موجود ہے، تُو اِن میں سے ہر ایک کو شفا بخش دے۔ اور ہونے دے یہ لوگ، اپنے سر سے

لیکر پاؤں تک، ہر طرح سے شفا پائیں۔

(131) اور اگر یہ لوگ؛ اپنی نجات کی شادمانی کے بغیر ہیں، تو یہ کبھی خوش نہیں رہ سکتے ہیں۔ جیسے بزرگ، داؤد نے کہا ہے، ''اپنی نجات کی شادمانی مجھے پھر عنایت کر۔'' کاش یہ لوگ اپنے دکھ اور ملال کیلئے، شادمانی اور خوشیاں حاصل کریں، کیونکہ تُو تھکی ماندی زمین پر چٹان ہے۔ اور تُو طوفان کے وقت پناہ گاہ ہے۔ جبکہ شیطان ہر بیماری کے میزائل اِن پر پھینک رہا ہے، لیکن تُو طوفان کے وقت پناہ گاہ ہے۔ اے خُدا، آج، ایسا ہی ہونے دے، پس ہم یہ یسُوع کے نام سے مانگتے ہیں۔ آمین۔

یسُوع نرمی اور حلیمی سے بلا رہا ہے،
آپ کو اور مجھے بلا رہا ہے،
اگرچہ ہم گناہگار ہیں، تو بھی وہ رحم کر کے معاف کرتا ہے،
آپ کو اور مجھے معاف کرتا ہے۔
گھر آ جاؤ......

(132) اب، اگر آپ چاہیں، تو مذبح پر آ کر گھٹنے ٹیک لیں، ہم آپکے ساتھ دُعا کر سکتے ہیں، اور آپ کو مسح کر سکتے ہیں، یعنی جو کچھ بھی ہم کر سکتے ہیں۔ آپ کو خوش آمدید کہتے ہیں۔

......تھکے ماندو، گھر آ جاؤ؛
خلوصِ دل، اور نرمی سے، یسُوع بلا رہا ہے،
بلا رہا ہے، اے گنہگارو، گھر آ جاؤ!

(133) کیا آپ اُس سے پیار کرتے ہیں؟ ٹیڈی، کیا آپ ہمیں سُر دے سکتے ہیں، ''میں اُس سے پیار کرتا ہوں، میں اُس سے پیار کرتا ہوں کیونکہ اُس نے پہلے مجھ سے پیار کیا۔'' کیا آپ کو یہ سُر یاد ہے؟

(134) اِس سے پہلے کہ ہم عبادت کی ترتیب کو تبدیل کریں، آئیں بس ایک لمحے کیلئے، اُس کی شان میں گاتے ہیں۔ یہ پرستش ہے۔ پیغام ہو چکا ہے۔ میں بہت خوش ہوں کہ آپ نے اِسے حاصل کر لیا ہے۔ میں دُعا گو ہوں یہ آپ کا بھلا کرے، کیونکہ اِس نے میرا بھلا کیا تا کہ میں بولوں۔ میں دُعا

گوہوں کہ وہی تحریک جو مجھے، آپ سے بولنے کیلئے دی گئی تھی، اُسی تحریک کو آپ حاصل کریں جو بھیجی گئی تھی۔ خُداوند آپ کے دلوں میں اسے بڑھائے۔ ٹھیک ہے۔

میں اُس سے پیار کرتا ہوں،

اب جیسے ہی ہم گاتے ہیں، آپ اپنی آنکھیں بند کرلیں۔ اپنے ہاتھ اوپر اُٹھالیں۔

......میں اُس سے پیار کرتا ہوں

کیونکہ اُس نے پہلے مجھ سے پیار کیا

اور میری نجات کو

کلوری کی سولی پر خریدا۔

(135) اب آئیں اپنے سر جھکاتے ہیں، اور اِسے گنگناتے ہیں۔ آپ اُس سے پیار کرتے ہیں؟ کیا وہ آپ کیلئے حقیقی نہیں ہے؟ کیا اُسکے متعلق یہاں کچھ نہیں ہے، وہ بالکل حقیقی ہے؟ میں اُس سے پیار کرتا ہوں کیونکہ اُس نے پہلے مجھ سے پیار کیا، اور کلوری سے لائف لائن کو آگے بڑھا کر، میرے دل کو تھام لیا۔

(136) اِس بات کو مت بھولیں، آج رات بھائی ڈرومنڈ ہمارے لیے، عشائے رُبانی کی عبادت میں کلام کی خدمت سرانجام دیں گے۔ اور اگر آپ خُداوند سے پیار کرتے ہیں، تو پھر آئیں اور ہمارے ساتھ عشائے رُبانی میں شرکت کریں۔ اگر خُداوند نے چاہا، تو میں بھی آپ کے ساتھ شامل ہوں گا۔ یہ بھائی ٹونی زبیل کا داماد ہے؛ بھائی تھوم جو افریقہ سے ہیں؛ اُنکا بیٹا ہے، بڑا اچھا لڑکا ہے؛ اور بالکل حقیقی، اور خالص مسیحی ہے، اور بڑا اچھا مناد ہے۔

کیونکہ اُس نے پہلے مجھ سے پیار کیا

اور میری نجات کو

کلوری کی سولی پر خریدا۔

(137) جبکہ ہم نے اپنے سروں کو جھکایا ہوا ہے، تو پیانو مسلسل بجتا رہے۔

(138) اے خُداوند یسُوع، اے خُداوند، ہم عبادت کے ایک دوسرے حصے میں داخل ہونے

جارہے ہیں۔ہم پاک رُوح کیلئے تیرا شکر یہ ادا کرتے ہیں جس نے ہمارے دلوں سے بات کی ہے۔اور خُداوند، ہم خوش ہیں، کہ تو نے ہمارے لیے یہ کیا ہے۔اور ہونے دے تیرا کلام بے انجام تیرے پاس نہ لوٹے، بلکہ یہ وہ کام پورا کرے جو اِسکا مقصد ہے۔اور کاش ہم سب کے دلوں میں یہ سکونت کرے، تاکہ ہم جان جائیں حقیقی اور پائیدار چیزیں خُدا کی طرف سے آتی ہیں، اور بے زر، اور بے قیمت ہوتی ہیں۔پھر ہم کیوں ان چیزوں کیلئے جدو جہد کریں، اور انہیں زندگی اور موت کا مسلہ بنائیں، کیونکہ یہ چیزیں فنا ہو جائیں گی؟اے خُداوند، ہمیں ایسی چیزوں کیلئے، جدو جہد کرنے دے، جو فنا نہ ہونگی، اور بے قیمت ہیں۔جبکہ قیمت مفت ادا کردی گئی ہے، اور حکم کا خیر مقدم کیا گیا ہے،''اسلیئے جو بھی چاہے، وہ آئے۔''

(139) عبادت کے اگلے حصے کو برکت دے۔اے خُداوند، یہ عطا کردے۔آج رات ہم سے پھر ملاقات کرنا۔بپتسمے کی عبادت کو برکت دینا۔اور ایک عظیم نزول ہو۔اور یہ لوگ، جو تیرے پیارے بیٹے، خُداوند یسُوع کے نام میں بپتسمہ لیں، یہ لوگ پاک رُوح سے معمور ہو جائیں۔یہ لوگ جنھوں نے، آج صبح، اپنے ہاتھ اُٹھائے ہیں، اپنے گناہوں سے، توبہ کریں، یہ آگے آئیں، اور بپتسمے کا لباس پہنیں، اور حوض میں جائیں، اور دُنیا کے سامنے یہ ثابت کردیں اِن کے گناہ معاف ہو گئے ہیں۔اور اِنھیں بپتسمہ دیا جائے، اور گناہوں کی کتاب سے خارج کردیا جائے۔اے خُداوند، یہ بخش دے۔

(140) آج رات بھائی ڈرومنڈ کے ساتھ رہنا کیونکہ وہ ہمارے لیے، عرش سے تازہ پیغام لانے کو ہے۔اُسے پاک رُوح سے مسح کرنا۔اور عشائے رُبانی لینے میں ہماری مدد کرنا۔تاکہ ہمارے دل صاف اور پاک ہو جائیں، اور ہم میں کوئی گندگی نہ رہے۔اور یسُوع مسیح کا لہو ہمیں تمام گناہوں سے پاک کردے۔خُداوند، یہ بخش دے۔ہمارے بیچ سے بیماریوں کو دور کردے، اور ہمیں خوشی اور شادمانی بخش دے۔یسُوع مسیح کے وسیلے ہم یہ مانگتے ہیں۔آمین۔

میں پیار کرتا ہوں......

(141) کیا آپ اُس سے پیار کرتے ہیں؟اب اپنے ہاتھ اُس کی طرف اُٹھائیں۔

میں اُس سے پیار کرتا ہوں

کیونکہ......

اب قریب ہوجائیں اور اپنے ساتھ والے سے ہاتھ ملائیں۔

......پہلے......(ریسل، میں اُس سے پیار کرتا ہوں۔ چاہے میں آج مر بھی جاؤں، میں اُس سے پیار کرتا ہوں۔)

اور خریدا......

ٹھیک ہے، قریب ہوجائیں اور ہاتھ ملائیں۔

......نجات

کلوری کی سولی پر......

ٹھیک ہے، اب بھائی نیول، اپنا اظہار کریں۔ ٹھیک ہے۔

بے زر یا بے قیمت

(WITHOUT MONEY OR WITHOUT PRICE)

URD59-0802

یہ پیغام برادر ولیم میرئین برنہم کی جانب سے، بنیادی طور پر انگلش میں اتوار کی صبح، 2 اگست، 1959، برنہم ٹیبرنیکل جیفرسن ویل، انڈیانا، یو۔ایس۔اے۔میں دیا گیا، جو کہ ٹیپ ریکارڈنگ سے لیا گیا اور بلا اختصار انگلش میں چھاپا گیا تھا۔ یہ اُردو ترجمہ وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے شائع اور تقسیم کیا گیا ہے۔

URDU

©2022 VGR, ALL RIGHTS RESERVED

وائس آف گاڈ ریکارڈنگز، پاکستان آفس

E/227 ڈیفنس ویو، فیز II، کراچی 75500، پاکستان

فون: 0092-21-35891078

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org

حقِ اشاعت کی اطلاع

تمام جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ یہ کتاب ذاتی استعمال کیلئے گھر میں پرنٹر کے ذریعے چھاپی جاسکتی ہے، اور بلا قیمت تقسیم کی جاسکتی ہے، جوکہ یسُوع مسیح کی خوشخبری پھیلانے کا ایک وسیلہ ہے۔ اِس کتاب کو نہ ہی بیچا جاسکتا ہے، نہ ہی بڑے پیمانے پر دوبارہ چھاپا جاسکتا ہے، نہ ہی کسی ویب سائٹ پر لگایا جاسکتا ہے، اور نہ ہی اِسے کسی تلافی کے نظام میں ڈالا جاسکتا ہے، نہ ہی دوسری زبانوں میں اِس کا ترجمہ کیا جاسکتا ہے، اور نہ ہی بغیر وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے واضح تحریری اجازت نامہ کے علاوہ کسی فنڈ وغیرہ کا اصرار کیا جاسکتا ہے۔

برائے مہربانی، مزید معلومات کیلئے یا دیگر دستیاب مواد کیلئے رابطہ کریں:

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org